کتاب الرمل کواکب بروج و ساعات

[illegible]
[illegible]

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کتاب الرمل کواکب بروج وساعات

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

رسالۃ میزان العدل

فی مقاصد احکام الرمل

رسالۃ فواتح الرغائب

فی خصوصیات اوقات الکواکب

رسالۃ زہر المروج

فی دلائل البروج

رسالۃ لطائف الاشارۃ

فی خصائص الکواکب السیارۃ (ساعات)

تالیف

العلامہ الفاضل الشیخ عبد القادر الحسینی الادھمی

مصنف خالد اسحاق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

سن اشاعت 2008

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فہرست مضامین

پیش لفظ

زیرِ نظر کتاب عربی زبان کے چار متفرق رسائل کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں درج ذیل چہار رسائل شامل ہیں:-

رسالة میزان العدل فی مقاصد احکام الرمل

رسالة فواتح الرغائب فی خصوصیات اوقات الکواکب

رسالة زهر المروج فی دلائل البروج

رسالة لطائف الاشارة فی خصائص الکواکب السیارة (ساعات)

اِن رسائل کے مطالعے سے آپ پر ظاہر ہوگا کہ یہ رسائل گو طوالت نہیں لیے ہوئے لیکن اپنی جامعیت اور موضوع پر سیر حاصل معلومات کے لحاظ سے قابلِ تعریف ہیں۔ چاروں رسائل کے مصنف سید عبدالقادر ہیں اور اِن رسائل میں رمل کے بیان کے علاوہ کواکب و بروج کی خصوصیات و احکام کے ساتھ ساتھ علم ساعات پر بھی قابلِ قدر مواد شامل کیا گیا ہے۔ ادارہ راہنمائے عملیات اپنی روایات کے مطابق دوسری زبانوں میں شائع ہونے والی قدیم کتب کو اردو ترجمہ کے ساتھ قارئین کے لیے پیش کر رہا ہے۔ امید ہے ہمارے پہلے کام کی طرح آپ اس محنت کو بھی پسند کریں گے۔

اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کرکے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی "خالد روحانی جنتری" کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ "خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمدللہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے 'خالد ہندی جنتری' شائع کی گئی۔ اس

سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر زیانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کی جن کے مقابلے میں آج تک پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ خاص طور پر "راٹھور تسویۃ البیوت" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جز لازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح آپ کے ہاتھ میں موجود ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ آپ یہ پمفلٹ جوابی لفافہ ارسال کر کے مفت طلب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے اور عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (اہنامہ)
- راہنمائے عملیات
- خالد روحانی جنتری
- خالد ہندی جنتری
- Far-zoq(English qustarly)
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- راہنمائے تل شناسی
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے دست شناسی زیرطبع
- ساعات حقیقی
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
- ازدواجی نجوم زیرطبع
- طبی نجوم زیرطبع
- ۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰
- السحر الاحمر
- تاش کے ۵۲ کارڈ
- طلسمی جواہرات
- مستصلہ قادر الکلام
- ہندی نجوم (بمعہ لگن سارنی و ۲۰ سالہ ہندی جنتری)

- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)
- اقوال مرضیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ
- سحر ہاروت و ماروت
- کتب ابن عربی زیرطبع
- تجربات خالد
- تسخیر موکلات و حاضرات
- اصول و قواعد عملیات
- پاراشرا سسٹم آف آسٹرالوجی
- زائچے
- آپ کا برج
- تیرا ہی نمبر
- قسمت اور چانس
- صفحہ اکڑا اور بنڈل (حصہ اول)
- صفحہ اکڑا اور بنڈل (حصہ چہارم)

- خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)
- التجرۃ العملیہ
- راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی)
- راٹھور 50 سال تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم زیرطبع
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- خاص نمبر (سحر و جادو حب و تسخیر، بغض و عداوت و بیماری، صحت و شفا)
- حیوانات کے سحری، طبی و مخفی خواص زیرطبع
- شفائے امراض
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات (ترجمہ)

قدیم و نایاب کتب

نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ ادارہ نے قدیم و نایاب کتب کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کیا ہے۔ جس میں اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی کتب شامل ہیں۔ تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں۔

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

بچے کا نام/ صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کر دی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچے کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچے کی نحوست کے خاتمے کے لیے بہتر ہوگا۔

وقتی زائچہ: شادی' کاروبار' اولاد' صحت' سحر وغیرہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، رد سحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

رپورٹ 23 اہم امور (پیدائشی زائچہ پر)

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار' زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات' محبت اور رومانس' مشاغل' صحت' مالی حالت' طریق زندگی' کیریئر' روزگار' خوش قسمتی کا پتھر' خوش قسمتی کی دعات' خوش قسمتی کا دن' خوش قسمتی کا رنگ' آپ کا برج' آپ کا کوکب' اسم الٰہی برائے ذکر' زائچہ پیدائش' شرف و ہبوط کواکب' خوش قسمتی کا عدد' خصوصی صدقات' قمری برج/ کوکب اور اس کے اثرات' شمسی برج/ کوکب اور اس کے اثرات' طالع برج/ کوکب اور اس کے اثرات۔

ساڑھ ستی

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنستا ہے اور یوں اس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس رپورٹ سے آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکمین کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا مکمل جائزہ۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

لوح آیت الکرسی / ردسحر و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، دھاگہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بداثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر و جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر مفید ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُراثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، دوا کے ساتھ دعا کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

لوح مریخ / لوح تحفظ

دشمن سے حفاظت، مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس لوح کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی جسمانی مسائل کے حل، صحت،

جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مریخ استعمال کی جاتی ہے۔

لوح شمس

عزت وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

لوح عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔

لوح مشتری/لوح رزق

دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت جیسے مقاصد

کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنہیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوح زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے

تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں ان کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔ نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے لاجواب روحانی اثرات کی لوح۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔ یہ "زعفرانی نقوش" درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت ہو، جن مسائل سے واسطہ ہے ان کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکالیف اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد انتہائی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

رسالۃ میزان العدل

فی مقاصد احکام الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احکام الرمل

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا۔ اس کا حکم تمام امور پر حاوی ہے۔ مخلوقات کو بنانے اور پیدا کرنے میں کمال ہے۔ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشی من علمہ الا بما شاء میں اس پاک اور بلند ذات کی حمد بیان کرتا ہوں اور وہی حمد کے لائق ہے۔ وہ نعمتیں عطا کرتا ہے۔ ن اور قلم کو نازل کرنے والا ہے۔ اس پاک ذات نے انسان کو ان تمام چیزوں کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔ قلم کے ذریعے اس نے تعلیم دی۔

وہ ایسی تعریف والا ہے جو اس کے کبریا کے جلال اور جلال کی بزرگی کے لائق ہے۔ وہ ولی اور حمید ہے۔ اس کی بخششوں اور نعمتوں پر یہ بات لازم ہے کہ اس کا مزید شکر ادا کیا جائے۔ اس کی ذات بڑی بزرگی والی ہے۔ اس کی نعمتیں تمام کیلئے عام ہیں اور مہربانیاں بھی عام ہیں۔ وہ اپنی نعمتوں کے فضل کے ساتھ مدد دیتا ہے اور حاجتوں پر مدد کے ساتھ خوش بختی عطا کرتا ہے اور میں اس کا ایسا شکر ادا کرتا ہوں جو اس کی ربوبیت کی بزرگی اور الوہیت کی عظمت کے لائق ہے۔ وہ ولی اور شکور ہے۔ اس

کی عنائتیں ہمیشہ کیلئے لازم ہیں اور تمام حالتوں اور کاموں میں شامل ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ علیم خبیر ہے، وہ غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، وہ پاک ذات ہے کہ اس کی مثال کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اسی کا حکم قضا اور ارادہ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سید اور ہمارا ابجر وسہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں وہ موجودات کی بنیاد ہیں وہ ہر حرف کا چشمہ ہیں۔ تمام عارفین کا مصدر اور ہر فضیلت وسخاوت کے لانے والے ہیں۔ وہ ایسے رسول ہیں جس نے اللہ کے بندوں کی مکمل طریقے کی طرف رہنمائی کی اور اپنی بعثت کے ساتھ تمام امتوں پر انہیں شرف بخشا۔

انہیں کے ساتھ مرسلین کی ابتداء اور نظام شروع ہوا اور وہ خاتم النبیین ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام علوم وامور پر باخبر کر دیا اور وہ امین و مامون ہیں۔ اپنے مخفی غیب اور چھپے ہوئے راز پر انہیں مطلع کر دیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں کائنات کے دقائق (باریکیوں) اور اپنے علم کے حقائق پر باخبر کر دیا۔ جو مکمل طور پر چھپے ہوئے تھے۔ صلی اللہ تعالیٰ وسلم۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے مقام کو شرف وبزرگی دی۔ ان کی ذات کو اکمل اور ان کے مقام کو مقدس بنا دیا۔ اور ان کی آل پر درود وسلام ہو جو بہت بزرگی اور عزت والے ہیں اور ان کے اصحاب پر ہو جو بڑی قدر والے ہیں اور بہت ہدایت یافتہ ہیں اور تابعین پر ہو جو صراط مستقیم پر چلنے والے ہیں اور ان کے تابعین پر جنہوں نے خوبیوں کے ساتھ پیروی کی۔ ہر لمحہ اور ہر سانس میں اللہ تعالیٰ قدیم واقدس کے علم کی وسعت کے مطابق ہو۔ عاجز حقیر بندہ عبد القادر بن علی حسنی ادہمی کہتا ہے جو دار الہجرۃ (مدینہ) میں آئے ہیں اور وہیں رہتے ہیں وہ روضہ مطہر ومقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر صفائی پر مامور لوگوں کے خادم ہیں۔ اللہ کی عنایت ومدد ان کے لئے ہو اور ان کی نظر کرم ہو اور اپنی عزت وحفاظت سے ان کے لئے مقام بنائے اور اللہ کی حمایت ان کیلئے

ہمیشہ ہو۔ آمین اے اللہ آمین ۔ یہ جلدی میں لکھا ہوا اہم رسالہ ہے۔ جس میں مقاصد کو اہم تحریر اور علم رمل کے مباویات کے نتائج کو مدون کیا گیا ہے۔ بہترین عبارتوں اور اشاروں کے ساتھ ان سے شرف حاصل کرنے کیلئے طالبین کی خواہش کی تحقیق اور رغبت کرنے والوں کے عمل کے تقرب کیلئے کائنات کے خالق کی مدد کے ساتھ مدون کیا گیا۔ جل جلالہ وعم نوالہ۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کی حفاظت کا بطور تحفے کے ارادہ کرے تو اس کی مدد کے تحائف کی مہربانیاں عزیز ہیں۔ اگرچہ آدمی کے لئے اللہ کی مدد ملنے والی ہو تو وہ دین کی بہت زیادہ خدمت کرنے والا اور اس کی کائنات کا عالم ہوگا۔ میں نے تین مقاصد کی بنیاد پر اسے ترتیب دیا ہے۔ مصدر' چشمے اور گھاٹ کے لحاظ سے رقیق ہو۔ تمام دقائق وحقائق میں اپنی ذات کو کمتر سمجھنا اور تمام اہم تفصیلات میں اعجاز بیان سے ترتیب دیا اور اس کا نام میں نے " میزان العدل فی مقاصد احکام الرمل" رکھا ہے۔

میں اللہ کریم سے اس کا فضل چاہتا ہوں جو سب کے لئے عام ہے کہ اسے زمانوں کے گزرنے پر خاص وعام کے لئے مفید و نافع بنائے اور اس کوشش کو مشکور اور عمل کو صالح مقبول اور مبرور بنائے ۔ ہر حاسد اور لئیم آدمی کے شر کو کافی ہو۔ اور ہر دشمن کے مکر کو بے اثر کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔ وہ بہترین قبول کرنے والا ہے۔ اور خواہشوں کو پورا کرنے والا ہے۔ اس کی ذات پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میں نے بھروسہ کیا۔ اس کی شان عزیز ہے اور وہ قریب سے بھی زیادہ قریب ہے۔ حسبی اللہ و کفی اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

اس علم کی شان میں پہلا مقصد

وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے اسرار سے سرِ عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے آسمان سے نازل فرمایا۔ تو اسے مٹی اور اس کے خزانوں میں پائے گا۔ اس علم کے احکام ہر چیز میں چھپے ہوئے خزانوں کو نکال کر ظاہر کریں گے اور وہ صاحب بصارت لوگوں کے نزدیک اعتبار کی آنکھوں کے ساتھ ملحوظ ہے۔ یہ بات روایت میں آئی ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حضرت جبریل امین اسے (یعنی علم رمل) حضرت ادریس علیہ السلام اور پھر حضرت نوح علیہ السلام پر لائے۔ اس علم کے ساتھ متقدمین و متاخرین بہت لوگوں، بڑے بڑے علما اور ائمہ عارفین نے شغل رکھا اور اس کے بارے میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک میں اشارہ ہے کہ انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام لکیریں کھینچتے تھے۔ پس جو کچھ ان کے خط (لکیر) کے موافق ہوتا وہ ہو جاتا تھا اور وہ بہت جلیل الشان اور عظیم برھان والا عزیز الادراک علم ہے اور احاطے کے مطابق معرفت اور تجلی کے مطابق صفت کی کمال کے ساتھ ظہور ہوتا ہے کیونکہ اس کی عبارات غور کے لحاظ سے دور ہیں اور اس کا اشارہ زمانے کے ساتھ مسلسل ہے۔ اس کے احکام خفیہ اور نکات ہیں اور اس کے حنائج مسالک سے دور ہیں۔ وہ راستے کے قصد میں عقل سلیم کے استغراق کے لئے ضروری ہے۔ جس کی حقیقت مستقیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اس کا موضوع رمل ہے اور وہ نقطہ ہے۔ اسی وجہ سے اس کے بارے میں بحث دو وجوہ پر ہے۔ زوج اور فرد اور ان دونوں کی ذات کے لئے مقصد ہے اور اس کی جگہ گھر اور ان میں خالی اشکال ہیں۔ اور ان کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ثبوت کے دونوں گمان دلیل کے گمان ہیں اس کا استقرار جائز ہے اور اعتدال کی حالت پر اس کا احاطہ ہے۔ اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا۔

موضوع کی بحث میں دوسرا مقصد

اس علم میں زیرِ بحث عدد کے بغیر چار خطوط (لائنیں) پر مسلسل نقطوں سے سطریں بنانا ہے۔ ان میں سے ہر خط چار سطروں پر ہوتا ہے۔ ہر خط (لکیر) سے پہلی سطر بارہ نقطوں پر زائد ہوتی ہے اور اس کے بعد جو اس سے طویل ہو اور اسے جوڑا جوڑا گرانے کے بعد ہر سطر سے حاصل شدہ پر خط لیا جاتا ہے۔ تو ہر خط (لکیر) سے چار مراتب پر شکل نکلتی ہے جو ہر سطر سے ترتیب پاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ یا تو وہ جوڑا یا تنہا ہوتا ہے۔ پھر مذکورہ خطوط سے چار شکلیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ سولہ شکلوں تک ہوتی ہیں۔ ان میں سے ہر شکل خاص گھر کی دلیل ہے۔ جس کے لئے اس علم میں مخصوص راہنمائی ہے۔ اس کے مسائل اور دلائل کا ان گھروں میں دار و مدار ہے۔ پس یا تو رمل کے خط (لکیر) یا فرد سے ملنے والے تولد سے حاصل شدہ چار شکوط کے مراتب ہونگے اس طرح ≣ یا زوج سے صرف اس طرح ≣ یا زوج وفرد سے اکٹھے اور وہ یہ ہے کہ ایک مراتب پہلی کے لئے زوج ہوگا ≣ یا دوسری ≣ یا تیسری ≣ یا چوتھی ≣ اور اس کے برعکس اس طرح کے اس کے مراتب کا ایک پہلی کا فرد ہو ≣ یا دوسری ≣ یا تیسری ≣ یا چوتھی ≣ یا یہ ہوگا کہ اس میں دو زوج مرتبہ اور دو فرد مرتبان ہوں گے ان میں دونوں پہلے ہوں گے ≣ اور آخری دونوں ≣ یا دونوں درمیانی ≣ ≣ یا دونوں متخللہ ہوں گے ≣ ≣ پس یہ سولہ شکلیں ہیں ان میں سے ایک فردی اور دوسری زوجی ہے اور باقی ان دونوں کے ساتھ ملنے والی ہیں جو ان تک مزید کے بغیر ختم ہوتی ہیں۔ ان پر حصر ہے اور اس میں یہ راز نازل ہوتا ہے۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

رمل کے گھروں میں تیسرا مقصد

رمل کے دلائل کے مسائل سولہ ہیں۔ یہ وہ گھر ہیں جو مباحث کا موضوع ہیں اور ان میں سے ہر گھر کا خاص نام ہے۔ یہ جودلتہ احیان عتبہ داخلہ بیاض نقی الخد عتبہ خارجہ، حمرۃ انکیس، نصرۃ خارجہ عقلہ اجتماع نصرۃ داخلہ طریق قبض خارج جماعت قبض داخل ہیں۔ پہلے کو کوسج، دوسرے کو ضاحک، تیسرے کو ربیۃ، چوتھے کو رایۃ فرح اور پانچوں کو اشقر کا نام دیا جاتا ہے۔ آٹھویں کو منکوس دسویں کو ثقف اور بارھویں کو سعادت کے ساتھ نام دیا گیا ہے۔ انہیں اس مذکورہ ترتیب پر یہ دو شعر جمع کرتے ہیں۔

وجودلته الاحيان راية بياضه　　نقى على الا عتاب حمره انكيس

ونصرة عقل الاجتماع لنصرة　　طريق لقبض والجماعة فى الا نكيس

گھروں کی شکلوں میں چوتھا مقصد

رمل سے حاصل شدہ شکلیں یہی نتیجہ خیز وہ دلالات ہیں جو اس کے مسائل کے گھر ہیں۔ ان میں سے ہر شکل ان گھروں میں سے ایک گھر میں خاص ہے اور اپنے ناموں میں سابق ترتیب پر دلالت کرتی ہے جیسے تم دیکھتے ہو۔

انکیس، حمرہ، عتبہ خارجہ، نقی الخد، بیاض، عتبہ داخلہ، لحیان، جودلہ، اور جماعت، قبض خارج، طریق، نصرۃ داخلہ، اجتماع، عقلہ، نصرہ خارجہ

قبض داخل

گھروں کے مدلولات کے بارے میں

پانچواں مقصد

مذکورہ گھروں میں سے ہر گھر کیلئے خاص مدلول ہے جو بذات خود اس کی دلیل ہے۔

(پہلا) ذات، حیات، امور اور مقاصد کی ابتداء پر دلیل ہے۔

(دوسرا) مال، کسب، مددگار، اور پسندیدہ، پر دلیل ہے۔

(تیسرا) اخوان، نوالی اور حرکت اور پسندیدہ پر دلیل ہے۔

(چوتھا) آباء، اصحاب، کبار، اکابر، سامان خانہ اور عاقبت پر دلیل ہے۔

(پانچواں) اولاد، نوکروں، تحفوں، لباسوں اور خوش کن امور کی دلیل ہے۔

(چھٹا) بیماریوں، غموں، مصیبتوں، لونڈیوں اور غلاموں پر دلیل ہے۔

(ساتواں) عورتوں، شرکاء، دشمنوں، متنازع لوگوں کے احوال اور دو آدمیوں (یا میاں بیوی) کے درمیان معاملے پر دلیل ہے۔

(آٹھواں) موت، عدم، شرور اور وراثتوں پر دلیل ہے۔

(نواں) سفروں، خطوط، عیب، چیزوں، علم اور دین پر دلیل ہے۔

(دسواں) حکومت، سلطنت، تجارت، اور عزت کی دلیل ہے۔

(گیارھواں) خواہشوں، امیدوں، دوستوں اور خوش بختیوں کی دلیل ہے۔

(بارھواں) ناامیدی، تعلق ٹوٹنے، دشمنی، غموں اور مخالفتوں کی دلیل ہے۔

(تیرھواں) راز، سوالی، سائل کی ذات کی صورت پر دلیل ہے۔

(چودھواں) مسئول عنہ اور مطلوب کی صورت کی دلیل ہے۔

(پندرھواں) رمل کے مسائل کا میزان ہے۔

(سولھواں) امر میں عاقبت کے نتیجے پر دلیل ہے۔ مذکورہ ترتیب ان دلالات کو جمع کرنے کے ساتھ یہ دو اشعار اشارے ہیں۔

۱	۲	۳	۴
حیاۃ	وکسب	والاخاء	ووالد
۵	۶	۷	۸
بنون	وسقم	والفراش	وذوالقبر
۹	۱۰	۱۱	۱۲
رحیل	وحکم	والرجا	وضده
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

وسائل	مسئول	وعاقبۃ	الامر

گھروں کے دلائل کے احکام میں

چھٹا مقصد

مذکورہ گھروں کے دلائل اس طرح ہیں کہ ان کی دلالت حال مستقبل یا ماضی کے ساتھ متعلقہ ہوگی۔ تو وہ جنسہ اس پر دلیل ہے اور اس میں تفاوت، قوت اور کمزوری ہے۔ پس اس سے پہلا چوتھا، ساتواں اور دسواں حال کی دلیل ہے۔ پس وہ اس پر دلالت ہے جو کچھ امور میں سے حاضر ہو گیا ہے اور جو کچھ اس میں اور ہر شے میں قوت پر ہے۔ دوسرا، پانچواں، آٹھواں، اور گیارھواں زمانہ مستقبل کی دلیل ہے۔ اور اس بات پر رہنمائی کرتا ہے۔ امور میں سے جو کچھ واقع ہوگا۔ تیسرا، چھٹا، نواں، اور بارھواں ماضی کی دلیل ہے اور جو کچھ ماضی میں امور میں سے گزر چکا۔ اور باقی چار۔ پہلے چار کے لئے شواھد اور مشارک ہیں۔ اور قوت وضعف کے مراتب کے لحاظ سے یہ اس تقسیم پر ہیں۔ اس میں بلند قوت قسم اول ہے۔ اوسط قسم ثانی اور ان میں کمتر قسم ثالث ہے اور ان میں سے شدید قوت پہلے گھر کی ہے پس دسواں ساتویں کیلئے ہے چوتھا گیارھویں کیلئے آٹھواں اور پانچواں دوسرے کی طرح ہے پس نواں تیسرا ہے۔ اور وہ اس ترتیب پر چناؤ ہیں جو آٹھویں چھٹے اور بارھویں کے خلاف ہے پس وہ گھروں کی تباہی ہیں۔

گھروں کی اقسام میں ساتواں مقصد

مذکورہ گھر چار اقسام پر منقسم ہوتے ہیں۔ پہلی قسم کا نام ادتاد ہے اور یہ دوسرے حال پر دلالت کرنے والے گھر ہیں۔ ان کا نام ہے جو اوتاد سے ساتھ ملیں گے اور یہ مستقبل پر دلالت کرنے والے گھر ہیں۔ تیسرے کا نام سواقط ہے اور یہ گھر ماضی کی دلیل ہیں۔ چوتھی قسم والوں کا نام زوائد اور مشارکات ہیں اور یہ گھر شواہد ہیں۔ ان میں سے ہر گھر کی پہلی قسم شریک گھر کے ساتھ ہے۔ پس اس میں سے پہلا گھر پہلے وتد کے ساتھ شریک ہے۔ اور اس کا نام وتد الولد اور شاہدہ رکھا گیا ہے اور اس میں سے دوسرا تیسرے وتد کے ساتھ شریک ہے۔ اور تیسرا چوتھے وتد کے ساتھ شریک ہے۔ اور ان میں سے چوتھا دوسرے وتد کے ساتھ شریک ہے۔ پہلے وتد کو طالع اور وتد المشرق کہا جاتا ہے اور تیسرے وتد کے لئے غارب اور وتد المغرب ہے۔ دوسرے وتد کیلئے زمین کا وتد اور اس کا وسط ہے اور چوتھا وتد آسمان کا وتد اور آسمان کے درمیان کا وتد ہے۔

گھروں کے مناظرات کے بارے میں آٹھواں مقصد

بیوت بارہ ہیں ان میں سے زوائد اور چار شواہد اس کے علاوہ ہیں۔ ان میں سے متناظر اور غیر متناظر ہیں۔ ان میں سے متناظرات آٹھ ہیں اور وہ تمام طالع کے لئے مناظرات ہیں اور یہ پہلا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، ساتواں، نواں، دسواں اور گیارھواں ہے اور وہ تسدیس، تربیع، تثلیث اور مقابلے کی نظر ہے۔ پس تسدیس کی نظر تیسرے اور گیارھویں سے ہے تربیع کی نظر چوتھے اور دسویں سے ہے اور تثلیث کی نظر پانچویں اور نویں سے ہے۔ مقابلے کی نظر ساتویں سے ہے اور وہ یہ ہے کہ طالع اپنے آگے سے تیسرے چوتھے اور پانچویں کی طرف دیکھتا ہے۔ اس کا نام نظر اول رکھا گیا ہے وہ اپنے پیچھے سے گیارھویں، دسویں، اور نویں کی طرف دیکھتا ہے اور اس کا نام نظر ثانی رکھا گیا ہے۔ وہ پہلے سے زیادہ قوی ہے اس کا نام نظر الاستعلاء رکھا گیا ہے وہ ساتویں کی طرف نظر مقابلہ دیکھتا ہے۔ یہ مناظرات ظاہر دشمنوں مخالفین اور جھگڑا کرنے والوں کی دلیل ہیں اور نظر التربیع نظر سے درمیان میں ہے جو عداوت، مقابلے مخالفت اور جھگڑے کے ساتھ ظاہر نہیں ہوتا۔ اور نظر المقابلہ جھگڑا کرنے والا دشمن ہے۔

مناظرہ کے سواقط کے بارے میں

نواں مقصد

بارہ گھر میں سے باقی چار گھر دوسرا، چھٹا، آٹھواں اور بارھواں ہیں وہ غیر متناظرات اور

طالع سے ساقط ہیں ان کی طرف نہیں دیکھتا اور وہ پہلے کے علاوہ ہیں۔ ان میں سے جو دوسرا ہے وہ طالع کے علاوہ ہے۔ شدید دشمنی کے ساتھ ہے ان میں سے تیسرا وہی آٹھواں گھر ہے۔ اس میں شدید نحوست ہے کیونکہ وہ عدم ہلاکت کا گھر ہے اور دوسرا وہی چھٹا گھر ہے۔ وہ امراض، عیوب، اور سختیوں کا گھر ہے۔ اور چوتھا وہی بارھواں گھر مصیبتوں اور غموں کا گھر ہے۔ ہر شکل جو ان میں اترے اس کی طاقت اور اس کا نفع چھین لیا جائے گا اور نقصان کے ساتھ اس کیلئے حکم ہوا ہے۔ اول وہی سعید ہے وہ غیر مذموم ہے۔ اور خیرہ کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ طالع کی طرف صعود کرتا ہے۔

گھروں کے مطالبات میں

دسواں مقصد

گھر سولہ ہیں جو موقوفہ ہیں۔ ان میں سے ہر گھر ساتویں کو طلب کرتا ہے اور ساتواں اس کے لئے مطلوب ہے۔ اس طرح مطلوب اس کے ساتویں کو طلب کرتا ہے اور اس کا ساتواں اس کا مطلوب لہ ہے۔ اور اس طرح سارے یہاں تک کہ طلب پہلے طالب تک ختم ہو جاتی ہے۔ پس اس وقت وہ انتہاء کے ساتھ مطلوب ہو جاتا ہے۔ یہ مطالبات دو گھروں جو دلہ اور راحیان پر انحصار کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک پہلی ساتویں تسکین کو طلب کرتا ہے۔ اور سلسلہ تو اسی طرح مسلسل پر اپنے ساتویں کو طلب کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ان تک طلب ختم ہو جاتی ہے۔ اور اس کے ساتھ مطالبات پورے ہو

جاتے ہیں۔ بادی النظر میں رمل کے طالع کی شان میں اس کے پہلے مطلوب کے اعتبار پر عمل کا دارومدار پورا ہو جاتا ہے یعنی تسکین سے سوائے رمل مضروب کے۔ حکم کا اعتبار اس طالب اور مطلوب کے منسوبات میں ہے۔اور یہ مطالبات کی کیفیت ہے۔ جو کچھ اس کے بعد ہے۔ وہ اس کے مطلوب کی ہر شکل ہے۔اور جو اس سے پہلے ہے وہ اس کا طالب ہے۔

جودلہ، حمرۃ، طریق، عتبہ داخلہ، نصرۃ خارجہ، جماعۃ، نقی، اجتماع

احیان، انکیس، قبض خارج، بیاض، عقلہ، قبض داخل، عتبہ، نصرۃ داخلہ۔

گھروں کے شواہد کے دلائل کے بارے میں گیارھواں مقصد

جس طرح ہر گھر اپنے ساتویں کو طلب کرتا ہے۔ اسی طرح وہ دلیل اور شاہد (گواہ) طلب کرتا ہے۔ پس ہر گھر کی دلیل تسکین سے ہے۔ مضروب رمل سے وہ گھر ہے جو اس کا تیسرا ہے۔ پس وہ اس کی دلیل اور اس کا شاہد ہے۔ اور اس کی کیفیت مطالبات کی طرح ہے۔ اور یہ اس کی صورت ہے۔

جودلہ، رایۃ، اشقر، حمرۃ، نصرۃ خارجہ، اجتماع، طریق، جماعۃ۔

احیان۔ بیاض، عتبۃ، انکیس، عقلۃ، سعادۃ، قبض خارج، قبض داخل

اور اسی طرح ہر گھر کے لئے دلیل اور شاہد کی طرح یسار (بایاں) ہے۔ وہ گھر اس کا چھٹا

ہے۔اور یمین (دایاں) ہے۔اور وہ گھر ہے جو اس کا دسواں ہے۔اور اس کا مدار اس تسکین پر ہے۔اس کے بعد اس میں سے ہر شکل اس کا یسار ہے۔اس کا اول دوسرا یسار ہے۔جیسے تم دیکھتے ہو۔

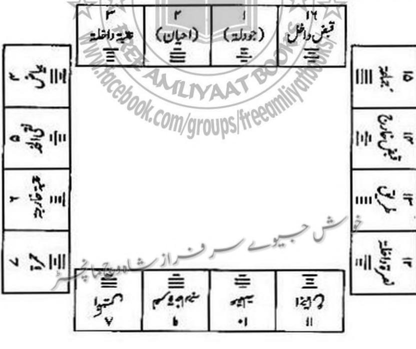
جودلة	عتبة خارجة	اجتماع	قبض داخل
نقی الخد	عقلة	جماعة	بیاض
نصرة خارجة	قبض خارج	عتبة داخلة	انکیس
طریق	احیان	حمرة	نصرة داخلة

رمل کے دائرے کی تسکین کے بارے

میں بارھواں مقصد

میں نے مطالبات، دلائل، شواہد، یمین و یسار کے احکام کی طرف نظر کرنے کے ساتھ رمل کا

قصد کیا جیسے پہلے ذکر آ چکا۔ رمل میں طالع کے چلانے کے احکام اس گھر کی طرف مرتبہ ہیں جو اس کی چال کے اعتبار کے ساتھ اس کے منسوبات کا حکم ہے۔ اور اس میں اس کا حلول مسلسل چلنے والا ہو گا۔ اور اس کی وضع دائرے کی شکل پر ہوگی۔ جس کا نام دائرۃ التسکین ہے۔ اس کے ہر گھر کا مطلوب اس کے یسار سے ساتواں ہے۔ اور اسی طرح اس کی دلیل اور اس کا شاہد اس کا تیسرا ہے۔ اس کا یسار اس کا چھٹا اور اس کا یمین دسواں ہے۔ ان میں سے ہر شکل رمل کی پہلی ضرب میں ظاہر ہوتی ہے جو بطور طالع کے لوٹتی ہے اور اس کی چال دائرۃ التسکین کے یمین پر بھروسہ کرتی ہے۔ پس جس حیثیت سے اس کی طرف دائرے کے قطب سے ترتیب شدہ عدد پورا ہوتا ہے تو وہی جودلہ ہے جو گھروں میں سے پہلا ہے۔ اس کے یسار سے یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔ اس کیلئے اس گھر کے منسوبات اور خصوصی و عمومی طور پر اس کے عمائر اور احکام ہوں گے اور یہ دائرے کی کیفیت ہے۔



مثال کے طور پر مضروب رمل کے طالع میں طریق ظاہر ہوا۔ اس کا یمین الدائرۃ سے عددی مرتبہ پانچ ہوگا۔ پس اس کی چال اس نقی الخد کے گھر کی طرف ہوگی جس کا مرتبہ دائرے کے یسار سے پانچ ہے۔ وہ ضمیر ہوگا اور اس گھر میں منسوبات کا حکم ہے۔ اس دائرے کے یسار سے اس کیلئے مطلوب کا حکم باقی رہے گا جو عتبہ الداخلہ کا گھر ہے۔ وہ اس سے اور رمل سے دلیل کے گھر کا حکم اور بیت ایسار بھی ہے۔

مناظرات کی تسکین کے بارے میں

تیرھواں مقصد

استدلال میں نظر کا اعتبار اور منسوبات کے ساتھ حکم طالع کی طرف ہوگا۔ اور جو اس سے ساقط ہوا۔ تسدیس، تربیع، تثلیث کے مناظرات اور مقابلے کی نظر جو مطلوب کی ذات ہے اور اسی لیے جو کچھ مشارکات، مطالبات کے وقوع اس کے احکام کے ظاہر کرنے اور منسوبات سے ہے۔ یہ اس دائرے کی تسکین کے طریق اور اس کی کیفیت پر ہوگا۔



رمل کے مضمون میں چودھواں مقصد

رمل کے مضمون کی نظر نطلق، اتصال اور انفصال کے اعتبار سے معرفت طالع کی ضرب کے ساتھ شکل میں ہوگی۔ الاحیان پہلے، حمرۃ دوسرے، بیاض تیسرے اور انکیس چوتھے میں ہوگا۔ اور طالع کیلئے گھروں کی شکلیں ہیں۔ مال کا گھر اس کی طرف منسوب ہے اور اس کے منسوبات کے ساتھ اس کے علم کا حکم ہوتا ہے۔ اور وہ جودلہ کی شکل میں شکل کا حاصل ضرب ہے اور اشکال کی ضرب کے حاصلات کے بارے میں یہ چارٹ ہے جیسے ذکر کیا گیا۔

تسکین الجودلة	المنکر	المطلق	الاتصال	الانفصال	بیت المال
جودلة	قبض داخل	عقلة	طریق	نصرة خارجة	جماعة
احیان	جماعة	نصرة خارجة	قبض خارج	عقلة	قبض داخل
عتبة داخلة	طریق	نصرة داخلة	قبض داخل	اجتماع	قبض خارج
بیاض	قبض خارج	اجتماع	جماعة	نصرة داخلة	طریق
نقی الخد	نصرة داخلة	طریق	عقلة	قبض خارج	اجتماع
عتبة خارجة	اجتماع	قبض خارج	نصرة خارجة	طریق	نصرة داخلة
حمرة	نصرة خارجة	جماعة	اجتماع	قبض خارج	عقلة
انکیس	عقلة	قبض داخل	نصرة داخلة	جماعة	نصرة خارجة

نصرة خارجة	حمرة	احیان	عتبة خارجة	جودلة	انکیس
عقلة	انکیس	جودلة	نقی الخد	احیان	حمرة
اجتماع	عتبة خارجة	بیاض	حمرة	عتبة داخلة	نقی الخد
نصرة داخلة	نقی الخد	عتبة داخلة	انکیس	بیاض	عتبة خارجة
طریق	عتبة داخلة	نقی الخد	جودلة	عتبة خارجة	بیاض
قبض خارج	بیاض	عتبة خارجة	احیان	نقی الخد	عتبة داخلة
جماعة	احیان	حمرة	بیاض	انکیس	جودلة
قبض داخل	جودلة	انکیس	عتبة داخلة	حمرة	احیان

رمل کے عمل کی شرائط کے بارے میں

پندرھواں مقصد

یہ ضروری ہے کہ یہ سورج کے طلوع کے وقت سے اس کے استواء کے وقت تک ہو، جب زوال کا وقت گذر جائے۔ یہ کہ وہ دن کے اول حصے سے اس کے نصف تک (رمل کو) ضرب دے اور مہینے کے سعید دنوں کا خیال رکھے اور نحوست کے ایام سے اجتناب کرے اور ان دو اشعار کے ذریعے اشارہ دیا ہے۔ تیرا محبوب تیری خواہش کا خیال کرتا ہے۔ تو خواہش کے برعکس راتیں لوٹ

آئیں گی۔

پس اس کیلئے غیر متوجہ سعادت آئی ہے اور نہ سمجھ میں آنے والی نحوست حاصل ہوئی ہے۔ یہ کہ اس عمل کے کرنے والا فرحت کے ساتھ دلی طور پر خوش اور اشغال سے الگ ہو۔ وہ غم کے دن ہوا اور بارش اور جانوروں کے چلنے پھرنے کے وقت یہ عمل نہ کرے۔ اور صحیح ترین رمل وہ ہے۔ جسے رات کے وقت ضرب دیا جائے۔ مگر اس کیلئے دیکھیے جو اس کی طرف طمع کرتے ہوئے ضرورت کے ساتھ آیا۔ کیونکہ حاجت مسائل کے اہتمام کے اندازے کے مطابق ہوتی ہے۔ یقینی طور پر اعمال ہمت، پختہ اعتقاد اور قبولیت کے ساتھ قائم نہیں ہوتے۔ بے شک نفوس کیلئے اپنے مطلوب کی طرف دیکھنے کے وقت پوری تاثیر اور مضبوط عمل ہوتا ہے۔ تم طاقت کے مطابق ان امور کیلئے عمل کرو۔ اور یہ بات ضروری ہے کہ اس حاجت کے بارے میں دخل نہ دے۔ جس کے بارے میں اسے نہیں کہا گیا۔ اس میں دخل دے۔ جس کے بارے میں شروع سے اسے کہا گیا۔ بے شک قیاس اور عمل سائل کی ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔ وہ انہیں اچھے طریقے سے سمجھے اور مسئلے کا ٹھیک حل تلاش کرے۔ پہلے تو بات ہے کہ سائل اپنی ذات سے پوچھے یا اس کے پاس بھیجے جس سے مسئلہ پوچھا جائے جو اس کے معاملے، احوال اور حالتوں کو دیکھے اور رمل کا ضارب رمل کی لکیر کھینچنے کی حالت میں قلم چھنگلیا کے ساتھ والی انگلی پر رکھے۔ کیونکہ اس کیلئے دل کے ساتھ ملاپ ہوگا۔ قلم سرکنڈے کا ہو اور یہ کہ وہ بات چیت نہ کرے اور کوئی دوسرا بھی اس کے پاس بات نہ کرے کیونکہ ان امور کے ساتھ خیال رکھنے سے رمل میں غلطی نہیں ہوگی۔

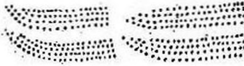
اس بارے میں سولھواں مقصد کہ عمل کے وقت اس کی تلاوت کرنی چاہیے

شروع کرنے سے پہلے سورت اخلاص کی تین دفعہ اور سورت فاتحہ کی ایک دفعہ تلاوت کرنی چاہیے۔ اس کا ثواب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا نوح، سیدنا ادریس اور ان کے بھائی انبیاء ومرسلین علیہم السلام کیلئے ایصال کرے۔ پھر عمل شروع کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے قول وعندہ مفاتیح الغیب لایعلمہا الا ھو ویعلم ما فی البر والبحر وما تسقط من ورقة الا یعلمہا ولا حبة فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین اس کے قول ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادة ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم اور انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شئی والیہ ترجعون کی تلاوت کرے۔

رمل کی وضع کی کیفیت کے بارے میں

سترھواں مقصد

وہ عدد کے بغیر چار خطوط چار لائنوں والے بنائے۔ ہر سطر دوسری سے نیچے اوپر ہرن کے سینگ کی شکل پر ہو۔ اس حیثیت سے اس طریقے پر کے پہلی سطر میں بارہ نقطے زیادہ ہوں۔



رمل کی اشکال کے نکالنے میں

اٹھارھواں مقصد

رمل کی اشکال نکالنے کی کیفیت یہ ہے کہ تم ہر خط کی سطروں بارہ بارہ نقطے پہلے خط سے شروع کرتے ہوئے گراؤ اور اس کی پہلی سطر تسلسل و تواتر پر ہو اور ہر سطر سے جو بچ جائے وہ لے لیا جائے چاہے وہ زوج ہو یا فرد۔ تو ہر خط سے چار شکلیں حاصل ہوں گی۔ اس خط کی ہر سطر کی شکل اس شکل سے ترتیب شدہ ہوگی۔ ان چاروں شکلوں کا نام امہات ہے اور پہلی شکل وہی طالع ہے۔ پھر ان اشکال سے اول شکل کی امہات لی جائیں۔ ان کے صادر ہونے سے دوسری شکل اس کے اعجاز سے تیسری شکل اور اس کے اذناب سے چوتھی شکل لی جائے۔ ان مذکورہ چار اشکال کو اس کے یسار سے امہات کی سطر کی مثال متوازی رکھا جائے۔ اور ان کا نام البنات رکھا گیا ہے۔ پھر امہات اور البنات کی اشکال میں سے کل دو شکلوں کی ضرب لی جائے۔ وہ شکل اس کے ادنی کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ اس سے دوسری چار

شکلیں نکلتی ہیں جن کا نام الحقیدات ہے یعنی بنات البنات، امھات اور البنات سے دو دو شکلیں۔ پھر دونوں شکلوں کی ضرب اور الحقیدات کی اشکال سے ایک شکل لی جائے تو اس طرح دو شکلیں نکلیں گی جن کا نام سائل اور مسئول عنہ رکھا گیا ہے۔ پھر مذکورہ دونوں شکلوں کی ضرب سے شکل لی جائے اس طرح عمل پورا ہو جاتا ہے۔ اور رمل کا شاھد اس کا نام المیزان ہے اور وہ زوج کی ہوگا۔ اگر اس سے فرد خارج ہو تو سمجھو کہ عمل میں غلطی ہوئی ہے۔ پھر میزان کی ضرب سے طالع کے ساتھ شکل لی جائے جس کا نام عاقبۃ الامر رکھا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ابہام اور پریشانی ختم ہو جاتی ہے

اس کی تمثیل کے بارے میں انیسواں

مقصد



رمل کے نکالنے کی حقیقت کے بارے میں بیسواں مقصد

بے شک رمل کے گھروں کی بنیاد چار ہے اور یہ موافقت کی سرعت اور اقدس ذات کے نام کے لئے امہات کے گھر ہیں۔ اس کی ذات واجب الوجود اور اس کی شان بلند ہے تقدس سلطانہ جل جلالہ وعم نوالہ۔ حضرت آدم علیہ السلام کے نام کے باطن، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کے ظاہر کے لئے اور کائنات کی مولدات کے اصول کے لئے چار عناصر ہیں۔ آگ، مٹی، پانی، اور ہوا۔ طبعیتیں چار ہیں گرمی، ٹھنڈک، خشکی اور رطوبت اور سمتیں چار ہیں مشرق، مغرب، شمال اور جنوب اور زمانے کے لحاظ سے موسم چار ہیں۔ موسم بہار، گرمی کا موسم، خریف، اور سردی کا موسم، انسان کے مزاج چار ہیں۔ خون، صفرا، بلغم، اور سوداء، اور وجودیت کے مراتب چار ہیں بطون وظہور فبطون فظہور اور وجود کی حالتوں کے دار و مدار کے اصول چار ہیں۔ حیات نفسانی اور جو کچھ امور اور مقاصد کی ابتداء سے متعلق ہے۔ اور ہر اول و آخر و باطن و ظاہر اور اسی پر پہلے گھر کی دلیل دی جاتی ہے۔ اور مال و کمائی کی حالتیں اور یہ دوسرے گھر کا مدلول ہے (یعنی اس پر دلیل دی جاتی ہے) اور اعمال کی حرکات کے احوال اور اسی پر تیسرے گھر کی دلیل دی جاتی ہے۔ اور ملک و متاع کے نتائج اور اس امر کا انجام و نتیجہ اور اس پر چوتھے گھر کی دلیل دی جاتی ہے۔ اور جو کچھ ان اصول سے درجہ بدرجہ شاخیں ہیں۔ جیسے اچھی طرح واضح ہے اور یہ سمجھنے والوں کیلئے کافی ہے اور اللہ سبحانہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

رمل کے عمل کے مسائل کے بارے میں

اکیسواں مقصد

صحیح رمل کا عمل دو باتوں سے خالی نہیں ہے۔ وہ فطری ہوگا یا ضلعی اور یہ عمل کے میزان کو دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ اور وہ پندھرواں گھر ہے اگر وہ دو خردین شکلوں سے ہو تو وہ فطری ہے۔ اگر نہیں تو وہ ضلعی ہے۔ اور وہ دو حالتوں پر ہے۔ وہ زوج ہوگا پس اگر فرد نکلے تو عمل میں خطا ہو گئی ہے جیسے ثابت ہو گیا اور یہ عمل کے مسائل ہیں۔

ضمیر کے احکام کے بارے میں

بائیسواں مقصد

وہ طالع کی شکل کی اتجہ میں مضروب رمل کا ضمیر ہے۔ اور اس کے مرتبہ میں امہات کے گھروں کے آخر سے البنات گھروں تک ہے۔ اور یہ اشکال کے بغیر رقم کردہ پانچ گھروں کے ساتھ انحصار رکھتے ہیں اور یہ اشکال کے عموم کے مراتب کی قدر پر ہے (یعنی مطابق ہے) پس ان مفردات

میں چھپے ہوئے امر کی قسم ظاہر ہوگئی۔ مفردات کے پھیلاؤ اور منسوبات کے ساتھ احاطے کے انداز ے پر ایک یا زیادہ ہو۔ اگر طالع میں طریق کی شکل ظاہر ہے تو چوتھے گھر میں بطون الضمیر ہے اور کبھی چوتھی شکل کی حالت ہوتی ہے۔ اور وہ امہات میں سے آخری ہے۔ اگر اس کے اوپر والا جماعت کی شکل کی طرف ترتیب دیا گیا ہے تو وہ البنات کی اشکال میں ہے اور وہ (سترھویں) گھر میں حرکت کے ساتھ منقطع ہوگا۔ پس اگر خطیعین سے نکلے تو یہ خفیفہ ہے اور اگر ثقیلین سے نکلے تو یہ ثقیلہ ہے۔ اور مجھے اس کے بارے میں قصر کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ اور اللہ سبحان اللہ وتعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

رمل میں مطلوب کے حکم کے بارے میں تیئیسواں مقصد

رمل میں مطلوب مفرد ہے۔ اور وہ رمل میں ظاہر طالع کی شکل کا مطلوب ہے جیسے وہ تسکین الدائرۃ میں ہے اگر اس کے مطلوب نے رمل میں ظاہری نشو پائی تو وہ اپنے گھر دائرۃ التسکین اور بعد میں اس گھر کی طرف دیکھے گا جو رمل کی تسکین میں ظاہر ہوا۔ ایسا گھر ہے جس کا ظہور سعید گھروں میں اس کی چال کے غلول کے اعتبار پر ہے اور یہ مطلوب کی سعادت کی دلیل ہے اور اگر اس کی چال منحوس گھروں کی طرف ہو تو اس کے منسوبات کے تقاضی شدہ پر دلیل ہے۔ مثال کے طور پر رمل میں طالع عتبہ داخلہ کی شکل ہے۔ اس کا مطلوب تسکین الدائرہ میں نصرۃ خارجہ ہے جس نے رمل کی تسکین

بارھویں گھر میں نشوونما پائی۔ چوتھے گھر میں اس کا مطلوب سعید ہے اور وہ اس کی خوش بختی کی دلیل ہے۔ یا چودھویں گھر میں نشو پائی تو اس کی چال چھٹے گھر کی طرف نحس ہو گی۔ وہ اس کے منسوبات پر دلیل ہے۔

مطلوب کے احکام کے بارے میں

چوبیسواں مقصد

رمل میں مطلوب کی شکل مطلوب کے ساتھ ملاپ یا اس کے عدم کے ساتھ نظر کے حکم کا موضوع ہے۔ یہ مطلوب کی اس کے اس گھر والے اور ضرب کے ساتھ شکل ہے۔ جس گھر میں اس کا مطلوب ہے۔ اگر ان دونوں سے حاصل شکل سعید ہے تو مطلوب آسان طریقے سے حاصل ہو جائے گا اور اگر نحس ہے تو بہت مشقت اور تکلیف کے بعد حاصل ہوگا۔ اگر چہ ان دونوں میں سے پیدا ہونے والی شکل نکلے تو کوئی چیز حاصل نہیں ہوگی۔ اگر نحس ہو تو اختیار کے بغیر ممانعت ہوگی اور اگر سعید ہو تو ممانعت اس کے اختیار کے ساتھ ہو گی۔ ان دونوں میں سے پیدا ہونے والی شکل منقلب ہو تو اس کا مطلوب کئی طرح سے بٹ جائے گا پس اگر منقلب شکل سعید ہو تو مطلوب حاصل ہو جائے گا۔ اور اگر نحس ہو تو مطلوب حاصل نہیں ہوگا۔ اور اگر ان دونوں میں سے حاصل شکل ثابت ہو تو وہ وقت کے لحاظ سے تا خیر کے ساتھ ہوگی اور اگر سعید ہے تو اس مدت کے بعد حاصل ہو جائے گا اور اگر نحس ہے تو کوئی چیز

حاصل نہیں ہوگی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

مطلوب کی شکل کے مخفی ہونے کے بارے میں پچیسواں مقصد

جب طالع کے مطلوب کی شکل رمل میں تسکین کے دائرے سے ہوتو رمل میں معروب ظاہر نہیں ہوگا۔ یا تو وہ اس میں باطن ہو اور مطلوب کی شکل لی جائے اور سولہ شکلوں میں ضرب دی جاتی ہے۔ جو رمل میں تواتر و تسلسل پر معروب ہوتی ہے۔ پس اگر وہ اس میں موجود ہوتو اپنے گھر سے اس گھر کی طرف لوٹے گا جو اس میں ظاہر ہوگیا۔ اگر اس کا ظہور سعید گھروں میں ہوتو یہ بات مطلوب کی سعادت کی دلیل ہے اور اگر یہ بات نہیں ہے تو یہ اس حکم پر نہیں ہے۔ جس کا ذکر گزر چکا۔ یا تو یہ ہے کہ وہ معدوم ہو پس وہ شکل لی جائے جو اس کے مطلوب کے گھر میں اتری اور مطلوب کی شکل کے ساتھ ضرب دی جائے۔ پس ان دونوں نے ان سے نشو ونما پائی۔ اس کے ماتقدم کی صفت پر حکم دیا جائے۔ لیکن یہ بات حصول کی تاخیر پر دلیل دیتی ہے۔

رمل میں استدلال کے حکم کے بارے

چھبیسواں مقصد

جب طالع مبدأ نظر، سوال کے ضمیر کا موقع اور استدلال میں مضمرات کی منازل کے دروازے کی کنجی ہو تو تیرھواں وتد الوتد اور سائل کا گھر ہوتا ہے۔ وہ مشارکت اور اس کے شاہد کے حال کی دلیل ہے۔ چوتھا عاقبت کا گھر ہے اور چودھواں مسئول عنہ کا گھر اور طالع کے مطلوب کا شریک ہے۔ پندرھواں میزان العمل اور استدلال کے نتائج میں حکم کی نظر کا موقع ہے۔ تو اسے ضمیر کے اخراج میں دیکھو اور اس کا فیصلہ کرو۔ جواب کا دنیا اور امور دنیا سے انسان کے مال کا جو خطرہ ہوتا ہے اور وہ رمل کی پہلی، تیرھویں، چوتھی اور چودھویں شکل کے درمیان چھپی ہوئی چیزیں ہیں۔ پھر میزان کی طرف پندرھویں کو دیکھو پس اس میں مطلوب کے سوال کا نطق ہے اور اس میں حکم ہے۔ اگر ملاپ، تمام امور میں اجتماع اور تمام احوال پر شکل سعید ہو اور اگر تمام میں ملاپ کے ساتھ اور تمام احوال پر ہو۔ اس قدر نحس ہو جیسے اس کے بارے میں بعض مشائخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ اور طالع کا حاصل میزان ہے۔ وہ سولھویں شکل ہے۔ وہ کسی امر کے انجام و نتیجے کے لئے حکم کا مدار ہے جس پر اس کے منسوبات تقاضی کرتے ہیں اور اس کے مدلولات عطا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

رمل میں اشکال کی خصوصیات کے

بارے میں ستائیسواں مقصد

ہم رمل کی سولہ اشکال کا ان کی خصوصیات کے اختلاف پر ذکر کرتے ہیں اور ان میں مذکورہ نسب تجسد، سعود و نحوس اور ان دونوں میں ملاپ کا ذکر کرتے ہیں اور اسی طرح تعریف مذمت، شباب، القاب، دخول، خروج، اشراق، روشنی، اندھیرے مٹ جانے، خاموشی نطق، صدق، کذب، حق، باطل، ملاپ، جدائی، قوت، کمزوری، حرکت، سکون، سرعت، تاخیر، وجود، عدم، انجام، بانجھ پن و بنجر ہونے بجی، علو، سفلی پن، جودت، ردی پن اور شرف وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں اور عناصر، طبائع مزاج، سمتوں، زمانوں، موسموں، دنوں، راتوں، اوقات، بروج، کواکب، حروف، اعداد، جگہوں، حالات، رنگوں، ہیئتوں، انسان کے اعضاء حیوان کی اقسام وغیرہ کی طرف ان کی نسبت ہے۔ وہ استدلال کی صحت، اعمال کی تقویم کے لئے تحقیق، تشبیت، اور تدقیق کی مہم ہے۔ ہم نے ان تمام کے بارے میں اپنے رسالے "غایۃ الوصول فی مفردات بیوت الرمل" اور دوسرے رسالے جامعۃ الشمل فی قواعد اعمال الرمل میں ضبط تحریر میں لا کر روشنی ڈالی ہے۔ وہ ان میں غور و فکر کر کے ان کے بارے میں علم حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ مجھے توفیق دے اور وہی سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

اشکال کے احکام کی خصوصیات کے

بارے میں اٹھائیسواں مقصد

وہ ایسی اشکال ہیں جو گھروں میں ان کے تعاقب کے مطابق ہیں اور ان سے تسکین میں ان کا اترنا ہے جو کئی مواقع میں بہت مخصوص ہے اور ان میں سے کچھ تمہارے لئے برعکس ہیں۔ جو ایک حالت میں ردی (بے کار) ہے اور دوسری حالت میں اچھا ہے اور انہی خصوصیات کے اعتبار پر منسوبات ہوتی ہیں۔ (پہلی قسم) عقلہ اور اجتماع کی شکل ہے۔ دونوں جس طرح واقع ہوئی ہیں جید ہیں اور عاقبت ان کے ظہور کے ساتھ ہے ان دونوں میں جیدۃ الممیز ان اور عقلہ کا ظہور ہے۔ دونوں محمود شکلوں سے آخر الید چھپے ہوئے خزانوں کی دلیل ہے اور ان کے سوا کوئی چیز نہیں ہے۔

(دوسری قسم)

حمرۃ، قبض خارج اور عتبہ خارجہ ہیں اور دونوں جگہوں میں ان کا حلول ردی ہے اور مسئول عنہ کے لئے ان کی علامتیں اس کے امر کے مطابق ہیں۔

(تیسری قسم)

طریق کی شکل کوئی چیز نہیں ہے جس طرح اس کا حلول ہوا ہے۔ جو دلہ خیر و شر کی دلیل نہیں دیتا اور جماعت کے ساتھ شر نہیں ہے مگر یہ کہ اس میں بھاری پن ہے۔

(چوتھی قسم)

اور حمرۃ دشمنوں اور انہیں دیکھنے اور سوال کرنے کے بارے میں طالع میں جید ہے۔اور انکیس تمام اوتاد میں جید ہے اور اپنے منسوبیات کے برعکس خیر کی دلیل ہے۔عتبہ خارجہ، غائب، مسافر اور ایک شہر سے دوسرے شہر میں سکونت اختیار کرنے کے سوال کے بارے میں آخرالید ہے اور قبض خارج ضمیر کے موقع اور نفس سے متعلق سوال کے بارے میں جید ہے۔(پانچویں قسم) احیان کا چھٹے، آٹھویں، بارھویں اور سولھویں میں حلول ردی ہے۔آٹھویں نویں' بارھویں بیاض ردی ہے اور چوتھے میں ساتویں تسکین پر ہے کیونکہ وہ مرئنوں کا کفن ہے۔نصرۃ خارجہ چوتھے۔آٹھویں اور بارھویں میں ردی ہے۔عتبہ داخلہ، لقی الخد، نصرۃ داخلہ اور قبض داخل کا حلول چھٹے، آٹھویں، اور بارھویں میں ردی ہے۔(چھٹی قسم) سوال کے بارے میں اشکال خارجہ ہاتھ سے خارج ہیں۔اور اس میں حکم الخارج اور اشکال داخلہ جیدہ ہیں۔

رمل کی تساکین کے بارے میں

انتیسواں مقصد

جو دلہ کی تسکین کے لئے رمل میں پہنچانا ہے۔مناظرات' مشارکات، مطالبات اور مضمرات کے بارے میں دوسری تساکین غیر مشہور ہیں اور باطن امر میں قدیم طریقہ مخالفت نہیں کرتا۔پس مخفی سوال کے بارے میں فال نکالنے کے لئے یہ تسکین ہے۔

احیان	قبض داخل	قبض خارج	جماعت
جودلہ	عقلہ	انکیس	حمرہ
بیاض	نصرۃ خارجہ	نصرۃ داخلہ	عتبہ خارجہ
عتبہ داخلہ	طریق	اجتماع	نقی الخد

تیسویں کے لیے پورا مقصد

اس تسکین کی دلالات کا حکم ان دلالات پر ہے جو ان کے سوا ہیں۔ اس سے پہلا احیان کا گھر ہے وہ سولھویں کی طرف نفس کا گھر ہے۔ نقی الخد کا گھر وہی عاقبۃ الامر کا گھر ہے اور بعض لوگوں نے ان سولہ گھروں کے متعلق نظمیں کہی ہیں۔ جو لکھی ہوئی ترتیب اور اس اسلوب پر معروب رمل کے طالع کے بارے میں چھپے ہوئے سوال نہج مذکور پر فائدے کے لئے ہے۔

پہلا گھر احیان کی شکل ہے

احیان خوش بختی سے بھرا ہوا ہے اور اسی کی خبر دیتا ہے۔

تم اٹھو اور اسے ظاہر کر دو جو چھپا ہوا ہے۔

یہ رمل کی زبان ہے جو خوش خبری دیتی ہوئی آئی ہے

اور اس میں عزت اور خوش بختی ملنے والی اور آسان ہے۔

دوسرا گھر قبض داخل کی شکل ہے

قبض داخل آ گیا ہے اور تمہیں بہت بڑی خوشی حاصل ہوگی جس چیز کی تم نے خواہش کی تمہیں اس کی خوش خبری ہو اور وہ بہت جلدی آنے والی ہے۔

تیسرا گھر قبض خارج کی شکل ہے

تم صبر کرو بے شک معاملے کا انجام اچھا ہے۔

اور تم جلدی نہ کرو تکلیفیں اور پریشانیاں باقی نہیں رہیں گی۔

تمہارے لئے امور پر نفوس کمزور ہو گئے ہیں۔

اور ان کے بعد کشادگی قریب ہے۔

چوتھا گھر جماعت کی شکل

اے میرے سائل تمہیں خوش خبری ہو اس معاملے میں جس کی تم امید رکھتے تھے یقینی طور پر تمہارے لئے خوشی حاصل ہوگی۔

تم جس چیز کی خواہش و امید کرتے تھے اس کے لیے جماعت آ گئی ہے اور جماعت تفریق سے اچھی اور بہتر ہے۔

پانچواں گھر جودلہ کی شکل ہے

تمہیں جس چیز کی خواہش و امید تھی اس کے لئے جودلہ آ گیا ہے۔

اور یہ تمہارے لئے سال بھر خوش بختی لائے گا۔

اس کی پہلی فال اچھی ہے۔

اور اس کی آخری فال پہلی سے بہتر ہے۔

چھٹا گھر عقلہ کی شکل ہے

تم جس چیز کی خواہش وامید کرتے تھے اس کے لئے عقلہ آگیا ہے۔

اور تو نے اس کے نام کی طرح اس کی تشریح کی۔

پس تم صبر کرو جلدی مت کرو اور تم اسے تھامے رہو۔

صبر کے ساتھ تم اس کی رسم میں پالو گے۔

ساتواں گھر انکیس کی شکل ہے

تمہارے لئے فال ہے۔ جس چیز کا تم ارادہ رکھتے ہو اس کے ساتھ صبر کرو میں دیکھتا ہوں

کہ اس میں شرور اور مخالفین ہیں۔ پس بیان میں خبر دینے والی شکل آگئی ہے۔

اس کے برعکس کیونکہ اس شکل کا نام انہوں نے انکیس رکھا ہے۔

آٹھواں گھر حمرۃ کی شکل ہے

اے میرے سائل غم اور بہت زیادہ خوف نازل ہونے والا ہے جو کچھ تمھیں پہنچا ہے اس

پر صبر کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے خیر مانگو۔

نواں گھر بیاض کی شکل ہے

ہر خواہش و کامیابی کے حاصل ہونے کے ساتھ تم غلطی کرو گے۔

دشمنوں اور حاسدوں کے قہر کے بعد۔

تمہارے پاس بیاض آ گیا ہے جو تمہیں اس کی خبر دیتا ہے

اور تمام امور میں اللہ تعالیٰ پر میرا بھروسہ ہے۔

دسواں گھر نصرہ خارجہ کی شکل ہے

تمہارے پاس نصرہ خارجہ آ گیا ہے تم جس چیز کی امید و خواہش کرتے ہو وہ قہر کی بجائے خوش بختی لائے گا۔ تمہیں عزت، سعادت، خوش قسمتی اور مدد کی خوش خبری ہو۔

گیارھواں گھر نصرۃ داخلہ کی شکل

اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور فتح قریب ہے۔

تمہارا دشمن غلطی کرنے والا اور تم صحیح رہو گے۔

نصرۃ داخلہ ہماری امید ہے۔

پس میرا رب اللہ قریب اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

بارھواں گھر عتبہ خارجہ کی شکل ہے

عتبہ خارجہ کی مذمت بیان کی ہے۔

پہلے لوگوں میں سے تمام اہل فن نے۔

جو کچھ تمہیں ایک مدت تک تکلیف پہنچی۔

اللہ تعالیٰ سے نیکی طلب کرو وہی بہترین نیکی کا بدلہ دینے والا ہے۔

تیرھواں گھر عتبہ داخلہ کی شکل

عتبہ داخلہ نے ہمیں فریب دیا۔

خوش بختی اور کشادگی ہمیشہ آئے گی۔

پس تم اٹھو اور اپنی امید و خواہش ظاہر کرو۔

بے شک تمہاری رکاوٹ بہتری پر نتیجہ خیز ہوگی۔

چودھواں گھر طریق کی شکل ہے

تمہارے پاس ہر بھلائی کے ساتھ طریق آ گیا۔

اس میں تمہاری ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

پس اس میں بہتری اور کامیابی ہے۔

اور اللہ لطیف خبیر کی مہربانی ہوگی۔

پندرھواں گھر اجتماع کی شکل ہے۔

جس چیز کی تمہیں خواہش و امید ہے اس کیلئے اجتماع ہے اس کے بعد دوستوں اور اصحاب کا ساتھ ہوگا۔

پھر لازمی طور پر بہتری ہوگی۔

یا غیب سے کوئی اچھی بات آئے گی۔

سولھواں گھر نقی الخد کی شکل ہے۔

تمہارے پاس نقی الخد آ گیا جو رضامندی کی خبر دیتا ہے اور سخاوت انعام عزت اور مدد کی خبر دیتا ہے۔ اس میں خواہشوں کی بہتری ہے۔

امن، خوشی اور معاملات میں بھلائی کے ساتھ اس کی تعریف کے ساتھ جو تعریف کے لائق ہے۔ بڑائی اور بزرگی والا ہے۔ اس کی شان بلند اور اس کا غلبہ مبارک ہے۔ اس رسالے کی تحریر پوری ہوگئی ہے۔ اس کے مقاصد میرے چچازاد بھائی جو صبر الامۃ ہیں کی نگرانی میں پورے ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا فیض ہم پر جاری رکھے اور لطائف الطاف، حسن عوارف اور خوش بختیوں کے حصن میں ان کی مدد ہمارے شامل حال ہوں۔

سرکش دباغی لوگوں نے آج کے دن طالع کا انتخاب کرلیا۔

انہوں نے تکبر کیا اور تکلیس کے ساتھ احیان کی شکل ہے۔

جب انہوں نے بغاوت کی اس کا عارب لوٹ آیا۔

کل ان کے لئے ہے اور ان پر انکیس کی شکل ہے۔

اور یہ ۱۰ شوال ۱۳۳۲ سن ہجری کو ہوا یعنی ختم ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خیر الانام ہیں ان کی آل اصحاب علم اور ان کے صحابہ پر سلام ہو اور صبر معظم ترجمان القرآن اور ہر دور وقت میں ان کے تابعین پر سلام ہو وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

رسالۃ لطائف الاشارۃ

فی خصائص الکواکب السیارۃ (ساعات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خصائص الکوکب

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو چلنے والے فلک کا مدبر ہے۔ آسمان پر سیر کرنے والے ہر ستارے کی زینت بروج کے مطالع پھولوں کی طرح مزین کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ملکوت میں تفکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں اور دیکھنے والوں کے لئے نزہت ہے۔ ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصار . میں اس پاک و بلند ذات کی حمد بیان کرتا ہوں۔ وہ حمد تدبر اور اعتبار والی ہے۔ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں جو بزرگ و بلند ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ملک الجبار بدیع السموات والارض، واحد قہار، مدبر کائنات اور رات و دن کو پھیرنے والا ہے۔ وہ سب کا خالق ہے تمام حکم اسی کا ہے اور اس کے پاس ہر شے مقدار کے ساتھ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول مصطفےٰ مختار ہیں۔ وہ وجود کے دائرے کا نقطہ اور انوار کی روشنیوں کے چراغ ہیں۔ وہ مظہر تجلی اور فلک الاسرار کے مدار کے قطب ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ وسلم بہت رفیع مقام والے ہیں۔ ان کی آل پر سلام و درود ہو اور وہ سردار و پاک ہیں اور ان کے صحابہ پر ہو جو ہدایت کے نجوم اور احبار و قائد لوگوں کے امام ہیں۔ ان کے تابعین پر سلام ہو جن کی

ہدایت تمام زمانوں کے لئے رہے گی۔ پس اپنے اللہ تعالیٰ سے لطف خفی اور بھرپور فضل کا امیدوار عبد القادر بن عبدالقادر الحسینی ہے۔ جو دھمی کے نام سے مشہور ہے۔ جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پاک پر مامور صفائی کرنے والے لوگوں کا خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا حامی ہو اور ان کی سخاوت و احسان کے عوارف سب کو حاصل ہوں۔ میں نے رسالے کو ترتیب دیا ہے اور اس کا نام "لطائف الاشارۃ فی خصائص الکوکب السیارۃ" رکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ دوسرے رسالے کا نام پہلے کی تکمیل کرتے ہوئے میں نے "زھر المروج فی ادلۃ البروج رکھا" اور جو کچھ طوالع اوقات سے کواکب کے لئے ہے میں نے اس کا ذکر نہیں کیا اور جو کچھ عجائب اعمال کی خصوصیات ہیں۔ مجھ سے موضوع کی اس بنیاد کے لئے بار بار التماس کی گئی اور یہ کہ مبتدین کے مطالع کے لئے نیرین کا تیسرا ہو۔ میں نے ان فوائد کے لکھنے کی سبقت لے لی اور ان فوائد کی نثر کو نظم کیا میں نے اس کا نام "فواتح الرغائب فی خصوصیات اوقات الکواکب" رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے شرف مقبولیت عطا کرے اور سوال و امید کے لئے وسیلہ بنائے۔ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اس کے انبیا پر سلام ہو۔

کوکب قمر

اس کا شرف تیسرے درجے میں برج ثور سے ہے۔ اس سے نفوذ عمل کو طاقت ملتی ہے۔ اس کا ھبوط برج عقرب میں ہے۔ اس کا وبال برج جدی میں ہے۔ اس کا شروق خوبصورت چہرے والے آدمی کی ہیت پر ہے۔ جو ارنب پر راکب ہے۔ اس کا طالع بروج کے چہروں کی صورتوں میں ہے۔ پہلی وجہ میں سفید ہے۔ جو پہلے روساء کی جلب کے لئے موافق ہے اور اس کا آخر ان کے عطف

کے لئے ہے۔ دوسری وجہ میں احمر ہے۔ اس کے پہلے میں ملاپ کے لئے موافق ہے آخر میں مللحل ہے۔ اور تیسری وجہ میں غبار آلود ہے اس کے پہلے میں تفریق کے لئے موافق ہے۔ اس کے آخر میں جنگلی جانوروں سے بچاؤ ہے۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات اس کی پہلی ساعت ہے۔ محبت کے اعمال کے لئے صحیح ہے۔ اور اس کے سوا اس کے ساتھ عمل نہ کیا جائے۔ اور اس کی آٹھویں ساعت میں شادی بیاہ اور دو جھگڑنے والوں کے لیے عمل کیا جائے۔ منگل کے دن کی پانچویں ساعت اور ہفتے کی رات مذمومہ ہے۔ اس میں کسی چیز کا عمل نہ کیا جائے۔ اور ان کی بارھویں ساعت مذمومہ ہے۔ اور یہ دشمنی تفریق ڈالنے شر اور پتھر مارنے (یعنی پتھر پڑنے کے عمل) کے لئے موافق ہے۔ بدھ کے دن اور ہفتے کی رات کی دوسری ساعت مذمومہ ہے۔ اس میں ہمیشہ کے لئے کوئی عمل نہ کیا جائے اور ان دونوں کی نویں ساعت بھی اسی طرح ہے۔ جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی ساعت ہر مراد کے لئے صحیح ہے اور بری و بحری سفر کے لئے مناسب ہے۔ جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی تیسری اور دسویں ساعت دونوں منحوس ہیں ان میں تفرقہ ڈالنے، دشمنی اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے عمل کیا جائے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی ساتویں ساعت تکسیر لانے، خون بہانے اور بیماری کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے دن اور جمعرات کی رات کی چوتھی ساعت کسی عمل کے لئے صحیح نہیں ہے اور اس میں خرید و فروخت نقصان دہ ہے اور ان دونوں کی گیارھویں ساعت طلسمات کے عمل کے لئے موافق ہے۔ اسفیداج کی طرح اس کی سیاہی سفید ہو۔ اس کا بخور سفید عود، کافور، لبان ذکر، قسط ابیض اور کبابہ (ایک بوٹی کا نام ہے) ہو اور اس طرح سفید صندل، صبر، سندروس اور زعفران دھوپ میں پڑے ہوئے ملائیں۔ منازل میں طول اس کے سعود اور نحوس کے تقاضے کے متعلق ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کا ملاپ اعمال میں مسائل اور مقاصد کے لئے ہے۔ (شرطین کی منزل) ناریہ

منحوسہ ہے۔ دشمنی اور اس کے متعلقہ کے لے موافق ہے۔ سفر ادویات کے استعمال اور ضرورتوں کے پورا ہونے کے لئے موافق ہے۔ (بطین کی منزل) حارہ رطبہ ہے۔ اس کا سعد ضعیف ہے۔ وہ چھپے ہوئے خزانوں تمام قسم کی تسخیر کے موافق ہے۔ اس میں قید لمبی ہو جاتی ہے۔ (ثریا کی منزل) سعیدہ ہے۔

محبت کے اعمال عمل کیمیا یعنی کیمیا العلب جانوروں کے بگاڑ اور بحری سفر کے موافق ہے۔

(دبران کی منزل) ارضیہ خشک ہے۔ جب اس میں قمر اترے تو بازاروں میں نیکیاں زیادہ ہو جائیں اور وہ مطلق افساد کے موافق ہے۔ (ھقعہ کی منزل) خشک ممزوجہ اور مطلق اصلاح کے موافق ہے۔ مگر کاروبار میں شراکت کے موافق نہیں ہے۔ علوم شروع کرنے کے لئے خاص ہے۔ اس میں نکاح اور سفر اچھا ہے۔ (ھنعہ کی منزل) ناریہ سعیدہ نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ دوائی کے پینے کے لے موافق ہے۔ سفر نکاح اور کپڑوں کے چناؤ کے لئے صحیح ہے (ذراع کی منزل) ریاتیہ سعیدہ ہے نحوست کے ساتھ ممزوجہ ہے۔ مطلق فساد کے عمل اور اس کے متعلقہ کے لئے موافق ہے۔ وہ تجارت، ضرورتوں کے پورے ہونے وحشی جانوروں کے قبضے میں لانے اور چیزوں کے فساد کے لئے موافق ہے۔

نثرہ کی منزل

ٹھنڈی تر اور سعیدہ ہے۔ نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ محبت کے اعمال، قیدی کے ٹھہرانے، غموں کے دور کرنے، سفر اور نکاح کے موافق ہے۔ (طرفتہ کی منزل) مائیہ نحسہ ہے۔ مطلق فساد کے لئے موافق ہے۔ (جبھتہ کی منزل) ٹھنڈی خشک ہے۔ سعود و نحوس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

سوائے قیدی کے۔ بہتری کے لئے موافق ہے۔ (زبرۃ کی منزل) ناریہ سعیدہ ہے مطلق اصلاح زمین اور قلعوں کے حاصل کرنے کے موافق ہے نکاح کے سوا ہر چیز کے لئے صحیح ہے۔ حمام میں داخل ہونے سفر کے لئے موافق ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں سفر اچھا ہوتا ہے۔ (صرفہ کی منزل) ناریہ خشک ہے۔ ممتزجہ آگ اور مٹی کے درمیان متوسطہ ہے۔ سوائے کشتی کے ذریعے سفر کے اصلاح کے لئے موافق ہے۔ (عواء کی منزل) ٹھنڈی خشک ہے اصلاح کے لئے موافق اس میں شادی اور سفر بہتر ہے۔ (سماک کی منزل) ارضیہ نحسہ ممزوجہ ہے اصلاح کے موافق ہے۔ مگر زراعت اور امانتوں کے لئے موافق نہیں ہے۔ (غفر کی منزل) تباہ برباد کرنے، تفریق ڈالنے اور خزانوں کے نکالنے کے موافق ہے۔ اس میں نکاح اور سفر اچھا ہے۔ (ازبانا کی منزل) ریاحیہ (ہوائیہ) سعیدہ ہے نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ مطلق فساد اور قیدی کی خلاصی کے موافق ہے (اکلیل کی منزل) ارضیہ ریاحیہ سعیدہ ہے۔ نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ نیکی کے موافق ہے۔ دوستوں اور معاشرے کی بقاء کے لئے مخصوص ہے۔ (قلب کی منزل) مائیہ ترسعید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نحسہ ہے اور یہ اکلیل کی طرح ہے۔ (کی منزل) مائیہ ترسعیدہ ہے۔ نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ تباہ و برباد کرنے، تفریق ڈالنے، مقید کی طوالت اور دشمنوں پر فتح کے موافق ہے۔ (نعایم کی منزل) ناریہ سعیدہ ہے۔ اصلاح کے موافق ہے مگر کاروبار کے لئے نہیں ہے اور جانوروں کے لئے صحیح ہے۔

بلدۃ کی منزل

مائیہ رطبہ سعیدہ ہے۔ خصوصی طور پر عمارتوں کے بنانے اور جانوروں کے لئے موافق

ہے۔سفر کے لئے صحیح ہے۔اس میں طلاق ایسی ہے جو رجعت کے لئے واپس نہیں لوٹتی۔(سعد ذابح کی منزل) ارضیہ محترجتہ ہے اس پر نحوست غالب ہے (سعد کی منزل) سابقہ کی طرح دونوں تفریق ڈالنے، جدائی کے لئے موافق ہیں۔دوائی اور سردی کے لئے اچھی ہے اور شادی اس میں مذموم ہے (سعد السعود کی منزل) سعید ہے چیزوں کے بنانے،سفر اور شادی کے موافق ہے (سعد اخبیہ کی منزل) ریاحیہ سعیدہ ہے عمارتوں کے بنانے کشتی وجہاز کے ذریعے سفر کامیابی اور جدائی کے موافق ہے۔اس میں محبت، بڑے لوگوں کے پاس جانا اور جاسوسوں کا بھیجنا صحیح ہے۔(الفرع المقدم کی منزل) مائیہ ترسعیدہ ہے نحوست کے ساتھ ملنے والی نہیں ہے۔نیکی بھلائی کے اعمال کے موافق ہے مگر جادو اور شراکت والے کاروبار کے لئے موافق نہیں ہے۔(الفرع المؤخر کی منزل) سعیدہ ہے نحوست کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور یہ فرع مقدم کی طرح ہے۔یہ بحری جہازوں وکشتیوں کے اتلاف کے لئے تریاق ہے۔اس میں سفر اچھا ہے اور مچھلی کے پیٹ میں ضرلین کی طرح اور اس میں علاج معالجہ اور دوا بہتر ہے۔تمام نیکی کے اعمال میں قمر کالحاظ رکھے ان تمام عیوب کے لئے جو اس سے ہوسکتے ہیں اور وہ نحوستیں جو واقع ہوتی ہیں۔اس میں کوئی شروع ہونے کی جگہ نہیں ہے۔وہ خیر والی ہے۔اس کی نحوست یہ ہے کہ وہ مہینے کے آخر میں کم روشنی والا ہو اور وہ محاق میں ہو اور وہ بارھویں درجے شمس کے بغیر چلنے والا ہو۔وہ اس سے نہیں بڑھے گا اور یہ کہ اس کے بعد بارھویں درجے پر ہو ایسے درجوں میں ہوں جس کا ھبوط عقرب سے ہو اور اپنے ھبوط میں نجم کے ساتھ متصل ہو۔یہ کہ شمس کے سامنے ہو اس کے بغیر بارھویں درجے کے ساتھ استقبال کا ملاپ نہ ہو یا یہ کہ نحوست کے ساتھ ملنے والا ہو۔اس کی طرف مقابلے یا تربیع کو دیکھے یا دونوں نحوستوں کے درمیان محصور ہو۔ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو اور دوسرے سے معرف ہو۔یہ کے راس کے ساتھ ان دونوں کے درمیان برج میں بارھویں

درجے پر ہو۔اسی طرح ذنب کے ساتھ ہو اور اپنے گھر سے بارھویں برج میں ہو۔وہ برج جوزا ہے اور وہ بروج کے آخری درجات میں ہو کیونکہ وہ نحوست کی حدود ہیں۔یہ کہ اوتاد سے ساقط ہو۔اور جلنے والے طریقے میں ہو اور یہ آخر المیزان اور اول العقرب ہے۔اور یہ کہ وحشی ہو یعنی سیر سے خالی ہو۔ کواکب میں سے کسی کے ساتھ نہ ملے اور یہ کہ سیر کی طرف ملے اور وہ یہ ہے کہ اس سے تعدیل ناقص ہو۔

کوکب عطارد

اس کا شرف اس کے گھر سنبلہ میں ہے۔اسی میں اس کا ہبوط ہے اس کا وبال قوس میں ہے۔اس میں عمل کا نفوذ قوی تر ہوتا ہے یا عمل کی کی کمزوری کے مطابق ہے۔اس کا طالع بروج کی وجوہ کی صورتوں میں ہے پہلی وجہ میں وہ زرد ہے۔اپنے پہلے میں حکمت کے جاننے والے کے موافق ہے اور اس کا آخر نجوم کے لئے موافق ہے۔دوسری وجہ میں دنیاداری ہے اور اس کے اول میں بچوں کی کشش کے لئے موافق ہے اور اس کے آخر میں ان کے ملاپ کے لئے ہے۔تیسری وجہ میں مذہب ہے۔اس کے پہلے میں سفر کی ممانعت ہے اور اس کے آخر میں پانی کی طلب ہے۔اس کے لئے بدھ کے دن اور ہفتے کی رات میں پہلی ساعت ہے۔اس میں قبولیت اور محبت کے لئے عمل کیا جائے۔آٹھویں ساعت میں بچوں کے رونے، آنکھ اور نظر کے لئے لکھا جائے۔جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی پانچویں ساعت عورتوں کے ساتھ مردوں کے عقد کے لئے موافق ہے۔اور ان دونوں کی بارھویں ساعت میں ہمیشہ کے لئے کوئی عمل نہ کیا جائے۔جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی دوسری ساعت طلسمات کے لکھنے

کے لئے موافق ہے۔اور دونوں کی نویں ساعت تمام اعمال کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی چھٹی ساعت شکار کے حاصل کرنے اور اسی کی مثال کے لئے موافق ہے ہفتے کے دن اور جمعرات کی رات کی تیسری ساعت دلوں کے ملانے کے موافق ہے اور سفر کے لئے صحیح ہے۔ان دونوں کی دسویں ساعت محمودہ سعیدہ ہے اس میں ہر اس چیز کا عمل کیا جاسکتا ہے جس کی خواہش ہو۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی ساتویں ساعت طلسمات کے اعمال کے لئے بہتر ہے۔ منگل کے دن اور ہفتے کی رات کی چوتھی ساعت رزق کے حاصل کرنے کے موافق ہے اور خرید وفروخت کے لئے بہتر ہے۔اور ان دونوں کی گیارھویں ساعت سفروں اور شادی کے روکنے کے موافق ہے۔اس کی سیاہی الک زنجبار اور زر منبخ ہو۔اور اس کا بخور عود، لبان سنبل ہندی سفید صندل جادی اور کبابہ ہے۔

کوکب زھرہ

اس کا شرف برج حوت سے ستائیسویں درجے میں ہے۔اس کا ہبوط برج سنبلہ میں ہے۔اس کا وبال برج حمل میں ہے۔اس کا شروق جاری ایئت پر اچھا ہے۔ لمبے بالوں والا ان دونوں میں سے ایک ہاتھ میں کنگھی ہے اور دوسری میں سیب ہے اس کا طالع بروج کی وجوہ کی صورتوں میں ہے۔ پہلی وجہ میں سرخ ہے۔اپنے پہلے میں محبت اور جلب کے موافق ہے اور اپنے آخر میں اجتماع اور شادی کرنے کے لئے ہے۔دوسری وجہ میں زرد ہے۔اس کے اول میں سخت لوگوں اور ان کے نفوس کے عطف کے لئے ہے۔اس کے آخر میں شر والی زبانوں اور تکلیف کے لئے ہے اور تیسری وجہ میں مذہب ہے۔اپنے پہلے میں عورتوں کی طرف مردوں کے جذب کے لئے موافق ہے اور اس کے آخر

میں اس کے برعکس ہے۔ جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی پہلی ساعت عورتوں کے پیار کے لئے بھڑکانے اور ان کی کشش کے موافق ہے۔ ان دونوں کی آٹھویں ساعت محبت اور تہییج (اکسانے و بھڑکانے) کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی پانچویں ساعت مذمومہ ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ ان دونوں کی بارھویں ساعت دو جھگڑنے والوں کے درمیان صلح، ملوک و امرا کے دلوں کے عطف، قبولیت اور اس کے علاوہ خیر کے اعمال کے موافق ہے۔ ہفتہ کے دن اور جمعرات کی رات کی آٹھویں ساعت مذمومہ ہے۔ ہمیشہ کے لئے اس میں کسی چیز کے لئے عمل صحیح نہیں ہوگا۔ ان دونوں کی نویں ساعت محبت اور قبولیت کے موافق ہے۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی چھٹی ساعت حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے محمودہ ہے۔ منگل کے دن اور ہفتے کی رات تیسری ساعت محبت اور شادی کے عمل کے لئے موافق ہے۔ اور ان کی دسویں ساعت غیر محمودہ (اچھی نہیں ہے) ہے۔ اس میں ہمیشہ کے لئے کوئی عمل نہ کیا جائے۔ بدھ کے دن اور اتوار کی رات کی ساتویں ساعت خیر کے اعمال میں سے ہر خواہش و امید کے موافق ہے۔ جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی چوتھی ساعت محبت و شادی کے موافق ہے اور ان دونوں کی گیارھویں ساعت قبولیت اور محبت کے لئے بہتر ہے۔ اس کی سیاہی زعفران ہو۔ اس کا بخور عنبر، عود، سفید صندل، لبابہ اور لونگ ہے۔

کوکب شمس

اس کا شرف برج حمل سے انیسویں درجے میں ہے۔ اس کے ساتھ اعمال کا نفوذ قوی ہوتا ہے۔ اس کا ھبوط برج میزان میں ہے۔ اس کا وبال برج دلو میں ہے۔ اس کا شروق داڑھی کے بغیر

شخص کی ہیئت پر ہے۔ جس کا چہرہ خوبصورت ہے۔ اس کے سر پر تاج ہے وہ ایک لڑکی کا والی بنایا گیا ہے۔ اس کا ہاتھ اٹھایا گیا۔ اس کا آدھا گھوڑے کی طرح بروج کی وجوہ کی صورتوں میں اس کا طالع چار قوائم کے ساتھ ہے۔ پہلی وجہ میں اس کے امور حفاظت کے ساتھ ہیں۔ اس کے اول میں بادشاہوں اور ملوک کی طرف میلان کے لئے ہے اور اس کے آخر میں سردی کی مدافعت کے لئے ہے اور دوسری وجہ میں زرد ہے۔ اس کے اول اور آخر میں بارش کے دفع کرنے کے لئے ہے۔ اور تیسری وجہ میں سرخ ہے۔ اس کے اول میں خون نکالنے کے لئے موافق ہے۔ اس کے آخر میں طرفین کے عقد کے لیے ہے۔ اتوار کے دن اور جمعرات کی رات کی پہلی ساعت قبولیت بادشاہوں امراء و کبراء اور سخت گرفت کرنے والے لوگوں کے پاس جانے کیلئے موافق ہے۔ ان دونوں کی آٹھویں ساعت محمودہ ہے اور تمام حاجتوں کے لئے بہتر ہے۔ اس میں ہر خواہش وامید کے لئے عمل کیا جا سکتا ہے۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی پانچویں ساعت حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے اچھی ہے اور ان دونوں کی بارھویں ساعت میں ہر ارادے و خواہش کے لئے کسب کیا جا سکتا ہے۔ منگل کے دن اور ہفتے کی رات کی دوسری ساعت میں کسی چیز کے لئے عمل نہ کیا جائے۔ ان دونوں کی نویں ساعت زبان کے بند کرنے اور محبت کے لئے بھڑکانے و اکسانے کے اعمال کے لئے موافق ہے۔ بدھ کے دن اور اتوار کی رات کی چھٹی ساعت میں ہر خواہش وامید اور اعمال خیر کے بارے میں لکھا جا سکتا ہے اور یہ سفر کے لئے بہتر ہے۔ جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی تیسری ساعت قبولیت کے موافق ہے اور اس میں سفر اچھا نہیں ہے۔ ان دونوں کی دسویں ساعت سلاطین، بادشاہوں امراء اور بڑے بڑے لوگوں کے ہاں حاجتوں کی طلب کے لئے موافق ہے۔ جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی ساتویں ساعت حاجتوں کے پورے ہونے اور بادشاہوں امراء کبراء کے پاس جانے کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے

دن اور بدھ کی رات کی چوتھی اور گیارھویں ساعت حاجتوں کے طلب کرنے اور مقابلے کے لئے موافق ہے۔اس کی سیاہی زرد ہڑتال ہو اور اس کا بخور عود کی طرح خوشبودار۔ صندل، زعفران، سندروس اور صبر (بخور کی اقسام ہیں) ہو۔

کوکب مریخ

اس کا شرف جدی برج سے اٹھائیسویں درجے میں ہے۔اس کا ہبوط برج سرطان اور اس کا وبال برج ثور میں ہے۔اس کا شروق اس شخص کی ہیئت پر ہے۔ جو اسد سے متعلق ہے اور اس کے ہاتھ میں ہلاکت و مصیبت ہے۔اس کا طالع بروج کی وجوہ کی صورتوں میں ہے۔ پہلی وجہ میں سرخ ہے۔اس کے اول میں جنگ میں قہر کے واسطے موافق ہے۔اس کے آخر میں قتل کے لئے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں زرد ہے۔ اپنے اول میں امراض کے لئے موافق ہے اور اس کے آخر میں خاص طور پر بخار کے لئے ہے اور وجہ ثالث میں سوا ہے۔اس کے اول میں مردوں اور عورتوں کی شہوات کے روکنے کے لئے موافق ہے اور اس کے آخر میں جدائی کی حالتوں کے لئے ہے۔ منگل کے دن اور ہفتے کی رات کی پہلی ساعت دشمنی خون بہانے ، بیمار کرنے بیماریوں اور امراض کے اعمال کے لئے موافق ہے۔ان دونوں کی آٹھویں ساعت، خون نکالنے اور رمی الدم کے موافق ہے۔ بدھ کے دن اور اتوار کی رات کی پانچویں ساعت میں بڑے بڑے لوگوں (ارباب اختیار) اور دشمنوں کے پاس جانے سے احتراز کیا جائے۔ ان دونوں کی بارھویں ساعت دشمنی اور جدائی کے اعمال کے لئے موافق ہے۔ جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی دوسری ساعت میں عقوبات اور خون بہانے کے اعمال

کے سوا کوئی عمل نہ کیا جائے اور ان دونوں کی نویں ساعت عورتوں کے اعمال کے لئے بہتر ہے۔ امراء کے پاس جانے کے لئے صحیح ہے۔ جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی چھٹی ساعت عورتوں کی تسخیر (کشش، بھڑ کانے واکسانے) کے اعمال کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی تیسری ساعت دشمنی تفرقہ اور شر کے اعمال کے موافق ہے۔ ان دونوں کی دسویں ساعت اعمال شر سے متعلقہ باتوں کے لئے موافق ہے۔ اتوار کے دن اور جمعرات کی رات کی ساتویں ساعت ہمیشہ کے لئے کسی چیز کے عمل کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی چوتھی ساعت نحس چیزوں کے اعمال کے لئے ٹھیک ہے۔ ان دونوں کی گیارھویں ساعت دشمنی اور عداوت کے موافق ہے۔ اس کی سیاہی شنگرف ہو۔ اس کا بخور فریمون، جاوتری، الک، لونگ اور سرخ صندل ہو۔

کوکب مشتری

اس کا شرف پندرھویں درجے میں برج سرطان سے ہے۔ اس کا ہبوط برج جدی اور اس کا وبال برج جوزا میں ہے۔ اس کا شروق خوبصورت انسان کی شکل پر ہے۔ جو خوبصورت کپڑوں کے ساتھ کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا طالع بروج کی وجوہ کی صورتوں میں ہے۔ پہلی وجہ میں زرد ہے۔ اس کے پہلے میں طلاسم اور شہد حاصل کرنے کے موافق ہے اور اس کے آخر میں اس کے دور کرنے کے بارے میں ہے۔ دوسری وجہ میں سفید ہے۔ اس کے پہلے اور آخر میں مچھلیوں کے حاصل کرنے کے لئے ٹھیک ہے۔ تیسری وجہ میں قلعی کی طرح آسمانی نیلے رنگ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اس کے اول میں لوگوں کے ہٹانے اور اس کے آخر میں چوہوں کے نکالنے کے موافق ہے۔ جمعرات کے دن اور سوموار

کی رات کی پہلی ساعت رزق و جاہت اور قبولیت کے طلب کرنے کے لئے موافق ہے۔ان دونوں کی آٹھویں ساعت اعمال خیر میں سے ہر خواہش وارادے کے لئے ٹھیک ہے۔ جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی پانچویں ساعت قبولیت کے لئے ٹھیک ہے۔ان دونوں کی بارھویں ساعت حاجتوں کے طلب کرنے اور سفر کے لئے موافق ہے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی آٹھویں ساعت دولڑنے والوں کے درمیان صلح کے لئے ٹھیک ہے اور ان دونوں کی نویں ساعت نیکی کے اعمال کے لئے بہتر ہے۔ اتوار کے دن اور جمعرات کی رات کی چھٹی ساعت بادشاہوں، ملوک اور امراء سے حاجتوں کے طلب کرنے کے لئے بہتر ہے۔ سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی تیسری ساعت سابقہ ساعت کی طرح ہے۔ان دونوں کی دسویں ساعت قبولیت، ملاپ اور محبت کے لئے ٹھیک ہے۔ منگل کے دن اور ہفتے کی رات ساتویں ساعت ملاپ اور محبت کے لئے ٹھیک ہے۔ بدھ کے دن اور اتوار کی رات کی چوتھی ساعت اعمال خیر میں سے ہر خواہش کے لئے مناسب ہے۔ان دونوں کی گیارھویں ساعت مقابلوں اور مقدمات کے لئے موافق ہے۔اس کی سیاہی زنجار (زنگ) ہو۔اس کا بخور عنبر، زعفران، عود، جاوی، لبان ذکر، کافور، صندل، مصطگی اور قسط ابیض ہو۔

کوکب زحل

اس کا شرف اکیسویں درجے میں برج میزان سے ہے۔اس کا ہبوط حمل اور اس کا وبال سرطان اور اسد میں ہے۔اس کا شروق سیاہ رنگ کے آدمی کی ہیئت پر ہے جو سبز کپڑے پہنے ہوئے ہو۔ سر سے گنجا ہو جس کے ہاتھ میں درانتی یا نیزہ ہو اس کا طالع بروج کی وجوہ کی صورتوں میں ہے۔ جو

پہلی وجہ میں سرخ ہے۔اس کے اول میں بات کو چھپانے کے لئے ٹھیک ہےاور اس کے آخر میں ہر خفیہ کے لئے ہے۔دوسری وجہ میں سفید ہے۔اس کے اول میں محبت کے لئے موافق ہےاور اس کے آخر میں محبت کی کشش اور نفرت کے مٹانے کے لئے ہے۔ہےاور تیسری وجہ میں سیسے کی طرح ہے۔اس کے اول میں وحشی جانوروں کے رد اور اس کے آخر میں مکھیوں اور کھٹمل کے مٹانے کے لئے ٹھیک ہے۔ ہفتے کے دن اور بدھ کی رات کی پہلی ساعت محبت اور قبولیت کے لئے موافق ہےاور اس کے علاوہ اس کے لئے کوئی سعیدہ ساعت نہیں ہے۔ان دونوں کی آٹھویں ساعت شر کے اعمال کے لئے موافقت ہے اتوار کے دن اور جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت تفریق، عداوت، دشمنی اور شر کے اعمال کے لئے مناسب ہے۔ان دونوں کی بارھویں ساعت تمام مکروہات کے عمل کے لئے موافق ہے۔سوموار کے دن اور جمعہ کی رات کی دوسری ساعت سفر، غلاموں اور لونڈیوں کی خرید وفروخت اور شکار کے لئے موافق ہے۔ان دونوں کی نویں ساعت جدائی، دشمنی، خنقل کرنے اور اسی طرح کے اعمال کے لئے موافق ہے۔منگل کے دن اور ہفتے کی رات کی چھٹی ساعت عقودات (کسی کے باندھنے کے اعمال) اور مشاہدوں وغیرہ کے لئے موافق ہےاور ان کے سوا دوسرے اعمال اس میں ٹھیک نہیں ہیں۔بدھ کے دن اور اتوار کی رات کی تیسری ساعت امراض خون بہانے وغیرہ کیلئے موافق ہے۔ان دونوں کی دسویں ساعت خیر، بادشاہوں، ملوک، امراء و کبراء کے پاس جانے کے لئے اچھی ہے۔جمعرات کے دن اور سوموار کی رات کی ساتویں ساعت میں مقدمہ بازی اور بڑے بڑے لوگوں کی مخالفت سے بچا جائے۔جمعہ کے دن اور منگل کی رات کی چوتھی ساعت تقاویر (تالو سے نکلنے والی آوازیں) کے عمل کے لئے موافق ہے۔ان کی گیارھویں ساعت میں تقاویر کے عمل کے سوا کسی چیز کا عمل صحیح نہیں ہے۔اس کی سیاہی جلی ہوئی اون ہو۔اس کا بخور سلیخہ (بان کے پھل کا تیل) میعہ' مشک، عود، لادن، حلتیت، مصطکی، کالی خوشبودار لکڑی ہو۔یہ اس کا آخری حصہ جس کے جمع کرنے کے لئے اللہ نے توفیق دی اس کی ترتیب اور وضع کو آسان کیا۔وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

رسالۃ زہر المروج

فی دلائل البروج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دلائل البروج

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو بہت بڑا اور بلند ہے۔ وہ آسمانوں کو بلند کرنے والا ہے۔ اسی نے آسمان پر بروج بنائے اور انہیں دیکھنے والوں کے لئے زینت دی اور بری و بحری اندھیروں میں ستاروں کو چلنے والوں کے لئے راہنمائی کا سامان بنایا۔ میں اس کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی ذات پاک اور بلند ہے۔ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی آسمانوں کا پیدا کرنے والا طول و عرض میں کائنات کی حالتوں کا مدبر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ جو بلند مرتبہ و مقام والے ہیں۔ الذی دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی. اللہ تعالیٰ اپنے کبریاء کے جلال کے ساتھ ان کی ذات شریفہ اور مقام معظم پر درود و سلام بھیجے ان کی آل پاک و صحابہ پر اور ان کے تابعین پر سلام ہو۔ آسمان کے بروج میں ستارے طلوع ہوتے ہیں اور نزدا لنجم کے وقت چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لطیف و باہر ذات سے امید رکھنے والا عبد القادر الحسینی الادھمی ابن عبد القادر کہتا ہے جو روضہ

رسول اطہر صلی اللہ علیہ وسلم پر صفائی پر مامور لوگوں کے خادم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ولایت وعنایت کو قائم رکھے آمین اللھم آمین۔ یہ بارہ بروج کے جواہر کے بارے میں بہت بلیغ ومفید رسالہ ہے۔ اس میں لکھے ہوئے احکام ہیں۔ میں نے اس کا نام' زھر المروج فی دلائل البروج رکھا' اس کے بکھرے ہوئے فوائد کو جمع اور نظم کیا۔ اسے میں نے اپنے رسالے'' لطائف الاشارۃ فی خصائص الکواکب السیارۃ'' کے تتمے کے طور پر لکھا۔ میں اللہ سے مانگتا ہوں اور وہ نعمتوں والا ہے کہ اس سے خاص وعام لوگوں کو نفع دے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کو وکیل سمجھتا ہوں۔ اس کی ذات پاک ہے وہ سب کو دیکھنے والا اور نگہبان ہے۔ اسی سے امید وآرزو کی جائے اور دعا قبول کرنے والا ہے۔ وہ بہترین نعمتوں والا ہے۔ صرف اسی کا فضل ہے۔ اسی کے پاس ہر چیز کا امر ہے۔ حسبی اللہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔

پہلا برج حمل

مذکر، نہاری، منقلب، شرقی، صاعد، معوج، طویل، کم آواز والا، چمکدار، ناری، گرم تر، دموی دسعید ممتزج محمود ہے۔ مشرق کی وتد فلک کی امکنہ کی قومی تر اور افضل ہے اور وہ ستارے جو اُس میں حلول کرتے ہیں تمام کواکب سے قوی ہیں۔ جب یہ حلول اُس کے نفس کے گھر یا اس کے شرف و مثلث یا اس کی حد میں ہو یا اُس کے چہرے میں اس کا کوکب مریخ ہے۔ وہ اُنیسویں درجے میں شمس کے شرف سے ہے۔ اُس میں زحل کا ھبوط اور زھرہ کا وبال ہے وہ سات بروج کا مقابلہ کرتا ہے۔ تسدلیس سے تیسرا اور گیارھواں، تربیع سے چوتھا اور دسواں، اثبات سے پانچواں اور نواں ہے۔ سامنے سے تیسرے، چوتھے اور پانچویں کو دیکھنے والا ہے اور پیچھے سے گیارھویں، دسویں اور نویں کو دیکھنے والا

ہے۔ یہ سامنے کے مناظرہ سے قوی تر ہے اور ان مناظرات میں سے قوی مقابلہ ہے اور یہ مخالفت، دشمنی اور ظاہر مخالفوں کی دلیل ہے اور نظر کے درمیان تربیع دشمنی کے ساتھ ظاہر نہیں ہے اور ہمشیت کامل محبت ہے۔ تسدیس نصف محبت ہے مناظرات میں سعود اُن میں نحوستوں سے زیادہ قوی ہے۔ اُس کی طرف اُس کے وجوہ میں کوکب مریخ دیکھتا ہے۔ پس مشتری اور زحل کا مثلث اسد اور قوس ہے اور وہ ربیع کے موسم میں پہلا ہے۔ وجہ اول میں اُس کا طالع ایسے شخص کی شکل پر ہے جو کالے رنگ سرخ آنکھوں والا زیادہ غصہ کرنے والا درمیان میں ذجیم ہے۔ سفید کپڑے پہنتا ہے اُس کے ہاتھ میں کلہاڑی ہے جس سے وہ چیزوں کو کاٹتا ہے۔ اور دوسری وجہ میں وہ ایسے شخص کی شکل پر ہے جو سرخ و سفید رنگت والا ہے۔ اُس کے ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے ہاتھ میں لکڑی کی چھڑی ہے۔ جس طرح بھلائی کا طالب اُس کے لئے جلدی کرتا ہے اور وہ اُس سے منع کی ہوئی ہوتی ہے۔ تیسری وجہ میں اُس عورت کی ہیئت پر ہے جو اپنے مرد کی اکیلی بیوی ہے۔ اُس کے سر پر سبز رنگ ہے۔ اُس پر طلب ظاہر ہے اور یہ وجوہ اپنے ارباب کی صفات ہیں۔ کیونکہ پہلا مریخ دوسرا شمس تیسرا زہرہ ہے۔ اُن میں طلسمات کے ساتھ الف، میم اور ذال کے حروف کی عظمتیں ہیں اور اُس کے لئے انسان کی نسبت سے آنکھوں کے مخارج ہیں۔ باطنی اعضاء معدہ و پتہ اور ظاہری اعضاء جیسے ناک کے دائیں حصے سے عقرب و قوس کے ساتھ اشتراک ہے اور شعر اہل اُس ہے۔ راس اور جو کچھ اس میں ہے کا اشتراک قوس کے ساتھ ہے اُس کے لئے صفراوی امراض ہوتے ہیں۔ اُس کے کھانے کڑوے ہوتے ہیں جو سرخی اور زردی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اُس کے لئے رنگ گندمی مائل ہوتے ہیں۔ اُس کے لئے اہم زمینیں، جنگل اور چوروں کی جگہیں ہیں اور آگ کی جگہیں اور وہاں کی مصنوعات اور ایسی معدنیات ہیں جن میں آگ داخل ہوتی ہے جیسے سونا اور تانبا اور وہاں چوپائے جانور رہتے ہیں اور ایسی نباتات جو

سرخی مائل ہوتی ہیں۔

اُس کی خصوصیت روح، نفس، حیات، جسم، امور کی ابتداء اور مقاصد کی حالتوں کے ساتھ ہوتی ہے اور ہر ظاہر حادث متحرک اول اور آخر ہے۔ یہ بادشاہوں، ملوک، امراء، کمینے لوگوں اور اُن کی عادات واطوار کی دلیل ہے۔ یہ پہاڑوں، سخت جگہوں اور چوروں کے لئے جگہوں کی دلیل ہے اور آگ کی جگہیں اور آگ پر جو کچھ پڑتا ہے اور جو کچھ امور سے ظاہر ہو اور ہر شے میں قوت، لازم قوت، اشراق، روشنی اور امور میں سرعت انقلاب کی دلیل ہے اور یہ اُس کے مذکر منقلب برج ہونے کی وجہ سے ہے۔

دوسرا برج ثور

مونث، لیل، ثابت، شمالی، صاعد، معوج، طویل، خارج، کمزور آواز والا، مظلم، ترابی، ٹھنڈا خشک، سوداوی، سعید محمود اور مشرق کی وتد کی طرف مائل ہے۔ فلک کی نو جگہیں مرتبہ قوۃ اور خیرۃ ہیں کیونکہ وہ اُس کا دوسرا ہے۔ وہ طالع کی طرف سعود کرتا ہے مستحب ہے۔ کواکب میں سے اُس میں کسی چیز کا ھبوط نہیں ہے۔ تیسرے درجے میں اُس کا کوکب مریخ ہے اور شرف قمر ہے اس میں مریخ کا وبال ہے گیارھویں درجے میں غروب آسان ہے۔ اُس کی وجوہ میں نظر عطارد و قمر، زحل اور سنبلہ کا مثلث اور جدی ہے۔ پہلی وجہ میں اُس کا طالع ایسی عورت کی شکل پر ہے جو اولاد والی ہے۔ اس کے جسم پر آگ کے رنگ کے کپڑے ہیں وہ طلاسم، حکمت، عمارتوں اور زراعت کی حالتوں کے لئے موافق ہے۔ وہ دوسری وجہ میں ایسے شخص کی ہیئت پر ہے وہ ایسے کپڑے پہنے ہوئے ہے جو بہت خوبصورت ہیں۔ اُس کے پہلو ایسے ہیں جیسے بکری کے پاؤں وہ طلاسم، وزارت، زراعت، عمارت اور جلدی تباہی کے موافق

ہے تیسری وجہ میں وہ ایسے سیاہ رنگ کے آدمی کی ہیئت پر ہے۔ جس کے دانت سفید ہیں اُس کا جسم ہاتھی کی طرح ہے۔ اُس کے ساتھ گھوڑا اور کتا ہے۔

وہ خدمت کی حالتوں کے طلاسم کے موافق ہے۔ اُس میں جڑی بوٹیوں اور زیتون کی فصل کے لئے ٹھیک ہے۔ اُس کے لئے حروف ہا، نون اور ضاد ہوتے ہیں۔ اُس کیلئے انسان کی نسبت سے کانوں کے مخارج ہیں اور اسی طرح بائیں آنکھ اور ناک کا بایاں نتھنا میزان کے ساتھ مشترک ہے اور باطنی اعضاء غذا کی جگہیں ہیں۔ اسی طرح شہوت سے متعلقہ اعضاء اور ظاہری اعضاء جیسے چہرہ اور گردن ہیں اُس سے امراض سوداویہ ہیں۔ اُس کے لئے ہرا اچھا کھانا ہوتا ہے۔ اُس کے رنگ سفید اور سبز ہیں۔ اُس کے لئے اچھی جگہیں باغات ہیں۔ اُس کے لئے معدنیات میں سے (پسندیدہ) سونا، تانبا اور چاندی ہیں۔ اُس کے لئے اچھے جانور ہرلیے ہیں جیسے اونٹ اُس کے لئے اچھی نباتات گیہوں کی فصل اور پھل دار درخت ہیں۔ اُس کی خصوصیت کمانے کی حالتوں، تجارتوں، اعمال، مددگاروں اور خواہشوں کے ساتھ ہے۔ یہ زمین اور فصل کی دلیل ہے اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے اور ثبات پر ہے اور جو کچھ زمین کی پیداوار ہے اور وہ لوگوں میں سے قدر والوں، فقراء اور مساکین اور نیک لوگوں کو ملے گی۔ نیک لوگوں، خوش بختوں، حکام، عمال اور مقدمین کو ملے گی اور امور میں سے مستقبل کے لئے ثبات کمزوری اور تاریکی اُس کے ثابت، مونث لیلی برج ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

تیسرا برج جوزاء

مذکر نہاری، مجسد، غربی، صاعد، معوج، طویل، داخل کمزور آواز والا مشرقی چمکدار ہوائی، گرم تر، دموی، سعید اور محمود ہے۔ خیر کی جگہوں اور ٹھنڈک کے مرتبے کے حساب سے آٹھواں ہے۔ قمر

کی فرح کی جگہ ہے اُس کا کوکب عطارد اور اُس کے تیسرے درجے میں راس کا شرف ہے۔ اس میں مشتری کا وبال اور ذنب کا ہبوط ہے۔ سولھویں درجے یمنی شعریٰ (ایک ستارہ ہے) کا اختفاء ہے۔ ستارہویں درجے میں ثریا کا بدوی ہے۔ انیسویں درجے میں دو فصلوں موسم بہار اور گرما کا ملاپ ہے۔ اس کے وجوہ میں مشتری، مریخ اور شمس دیکھے گا۔ اُس کا مثلث میزان اور دلو ہے۔ اُس کا طالع وجہ اول میں ہے۔ اول وجہ اُس خوبصورت عورت کی شکل پر ہے جو کپڑے بینے کا کام جانتی ہے۔ اُس کے ساتھ دو بچھڑے اور دو گھوڑے ہیں۔ علم و کتاب اور خصوصی طور پر قاضیوں کی وجوہ کے ضبط کے طلاسم کے لئے ٹھیک ہے۔ دوسری وجہ میں ایسے شخص کی شکل پر ہے جو سفید رنگت اور سرخ تاج والا ہے۔ اُس کی ذرع سینے کی ہے۔ اُس کے ہاتھ میں تیر کمان ہے اور وہ نشانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وہ غصے، خون کے بہانے اور مذموم عجلت کے لئے موافق ہے تیسری وجہ میں اُس شخص کی ہیئت پر ہے جس کے ہاتھ میں کمان اور تیر ہیں۔ وہ راحت کی حالتوں اور بہادری کے اعمال کے طلاسم کے لئے مناسب ہے۔ اُس کے لئے حروف جیم، سین اور ظا ہیں۔

انسان کی نسبت کے واسطے سے مخارج نکلتے ہیں اور باطنی اعضاء دماغ، قوت فکر اور زبان ہیں اور ظاہری اعضاء بازو، کندھا اور بدن ہے۔ اُسے دموی امراض ہوتے ہیں۔ اُس کے لیے طعام کھٹے ہوتے ہیں۔ اس کے لئے پسندیدہ رنگ وہ ہیں جو سفیدی اور زردی سے مرکب بنتے ہیں اور جو سبزی مائل ہوتے ہیں۔

اُس کی پسندیدہ وادیاں پہاڑ اور صحرا ہوتے ہیں اور اسی طرح فضاء اور آفاق بھی۔ اُس کے لئے معدنیات میں سے وہ ہیں جو بروج سے اشتراک رکھتی ہیں۔ حیوانوں میں سے اُس کے لیے انسان، بندر، شکار کے جانور اور پرندے ہیں۔ نباتات میں جو اس سے مشترک ہو۔ اس کی خصوصیت

حرکت، قائدوں، بھائی، بہنوں، دوستوں، قریبی رشتہ داروں کے لئے ہے اور یہ صحراء آفاق، ہواؤں اور جو کچھ فضاؤں میں ہے، اُس کی دلیل ہے۔ اور بلند جگہوں، مال و اسباب، پہاڑوں، ولایت، جنگی ولادت، جھنڈے، ایک طرف پھینکے، پھر نے منتقل کرنے، لوگوں کے حال، ولایت، سلطان، میمونہ، پیشانیوں، عزت اور خوشی کی دلیل ہے۔۔ وہ اس پر ہے جو ماضی میں گزر چکا۔ وہ اشیاء کی تجدید اور اس امر سے ملتا ہے جو غیر واحد ہے۔ ہر بات کی دعوت ثانیہ ہے اور لازمی طور پر اُس کے مذکر جسد نہاری برج ہونے کی وجہ سے قوت اور اشراق ہے۔

چوتھا برج سرطان

مونث، لیلی، منقلب، شمالی، حابط، مستقیم، عریض، صامت، معقب، تاریک مائی، ٹھنڈا تر بلغمی، سعید محمود وتد الارض ہے۔ وہ قوت اور خیر کی جگہوں کے لحاظ سے جنوبی چوتھا ہے اُس کا کوکب قمر ہے۔

پندرھویں درجے میں مشتری کا شرف ہے۔ اُس میں زحل کا وبال اور مریخ کا ھبوط ہے۔

اُس کی وجوہ میں اُس کی طرف اُس کا کوکب قمر دیکھتا ہے پس زہرہ اور عطارد اُس کا مثلث عقرب اور حوت ہے وہ موسم گرما میں پہلا ہے۔ پہلی وجہ میں اُس کا طالع ایسے شخص کی ہیئت پر ہے جس کا منہ اور انگلیاں ٹیڑھی ہیں۔ اُس کے قدم درخت کے پتوں کی طرح سفید ہیں۔ کھیل اور خوبصورتی کے طلاسم کے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں اُس عورت کی شکل پر ہے جو خوبصورت ہے۔ جس کے سر پر سبز ریحان کے پھولوں کا تاج ہے۔ اُس کے ہاتھ میں نیلوفر کی چھڑی ہے۔ لعنت اور خوشی کے طلاسم کے لئے ٹھیک ہے۔ تیسری وجہ میں ایسے شخص کی ہیئت پر ہے جس کے دونوں پاؤں کچھوے کی طرح ہیں۔ اس نے

سونے کی چیزیں پہنی ہوئی ہیں اور اُس کے ہاتھ میں سانپ ہے۔ وہ امور کے پورے کرنے، حاجتوں کے حصول، غلبے کے ساتھ بات نافذ کرنے کے طلاسم کے موافق ہے۔ اُس کے لئے حروف دال، عین اور غین ہیں۔ اُس کیلئے انسان کی نسبت سے منہ کے مخارج ہیں۔ باطنی اعضاء سے آنکھ کی پتلی، طبیعت اور پسلیاں ہیں اور ظاہری اعضاء میں سے آنکھیں ہیں۔ جن کا اشتراک حمل کے ساتھ ہے۔ بائیں نتھنے کا اشتراک میزان کے ساتھ ہے۔ اُسے بلغمی امراض ہوتے ہیں۔ اُس کیلئے پسندیدہ کھانے نمکین ہیں۔ اُس کے پسندیدہ رنگوں میں سے سفید اور خاکستری ہیں۔ اُس کے لئے اچھی جگہیں غیاض اور سمندر و دریا کے کنارے ہیں معدنیات میں سے اُس کے لئے اچھے مائی جوہر ہیں۔ اُس کے لئے حیوانوں اور نباتات میں سے پانی والے اور ہوائی پرندے ہیں۔ اُس کی خصوصیت مرادوں کے نتائج، آباء، ماؤں، مشائخ، اکابر، جلیل مظاہر، زمینوں اور جڑی بوٹیوں کی حالتوں کے ساتھ ہے اور یہ مطامع افکار سے ہے۔ یہ لوگوں کی جماعت اور اُن جگہوں پر دلیل ہے جن میں رطوبت ہے۔ اور ہر اُس عمل پر ہے جو رطوبت سے ہے اور زندگی کی کثیر جگہوں پانی کے بچھوؤں، پانی اور اُس کے اندر ہر شے پر اور ہر شے پر جو زمین کے نیچے دفن ہے اور زمین کی ہر سفید چیز پر ہے۔ معدنیات اور اُن میں سے نکلنے والی چیزوں پر ہے اور کیمیا سے متعلق ہے۔ جو کچھ کتابوں میں ہے اور جو سفید اور خاکستری ہیں اور جو امور سے سامنے آئیں اور ہر شے کی قوت پر ہے اور اُس امر کے سرعت انقلاب پر ہے جو اُس میں اُس کے وتد مونث منقلب لیلی برج ہونے کی وجہ سے ضعف اور تاریکی کے لازم پر ہے۔

پانچواں برج اسد

مذکر، نہاری، ثابت، شرقی، حابط، مستقیم، عریض، کمزور آواز والا مشرقی اپنی حرکت میں قائم

ناری گرم خشک صفراوی سعید اور محمود ہے۔ زمین کی وتد قوت وجہ، خیر میں سات جگہوں سے ملتی ہے۔ اس کا کوکب شمس ہے۔ اس کے لئے کواکب میں کوئی شرف نہیں ہے۔ ساتویں درجے میں یمانیہ شعریٰ (ستارہ ہے) کا ظہور ہے۔ اس میں زحل کا وبال ہے۔ اس کے وجوہ میں اس کی طرف زحل مشتری اور مریخ دیکھتے ہیں۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع ایسے شخص کی ہیئت پر ہے۔ جس کے کپڑے گندے ہیں اس کے آخر میں بھیڑیے یا کتے کی شکل ہے۔ جو شمال کی طرف دیکھتی ہے وہ قوت، عیش و عشرت اور غلبے کے طلاسم کے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں وہ ایسے شخص کی ہیئت پر ہے۔ جس کے سر پر سفید ریحان کے پھولوں کا تاج ہے۔ اس کے ہاتھ میں کمان ہے۔ سفلی معاملات کو طول دینے کے معاملات وغیرہ کے لئے ہے۔ تیسری وجہ میں زنگی شیخ کی ہیئت پر ہے۔ جو نظر آنے میں بدصورت ہے۔ اس کے منہ میں پھل ہے۔ اس کے ہاتھ میں لوٹا ہے۔ محبت و مودت کے طلاسم کے موافق ہے۔ اس کے لئے حروف ھا اور خا ہیں۔ اس کے لئے انسان کی نسبت سے ناف کے مخارج سے ہے۔ باطنی اعضاء میں سے دل، دانت، دایاں، نتھا اور داہنی آنکھ نہار اور بائیں پسلی ہے۔ اسے صفراوی امراض ہوتے ہیں۔ کھانوں میں اس کا پسندیدہ میٹھا ہے۔ رنگوں میں اس کا پسندیدہ سرخ، معادن میں سے اس کیلئے پسندیدہ یاقوت، سونے کی طرح چمکنے والی معدنیات۔ اس کے لئے پسندیدہ جگہیں بادشاہوں کی مجالس اور قلعے ہیں۔ حیوانوں میں سے اس کے لئے پسندیدہ ہر لطیف جیسے انسان، گھوڑا، شکاری پرندے ہیں۔ پسندیدہ نباتات میں لمبی ہیں جیسے کھجور، زیتون ہے۔ اس کی خصوصیت ان حالتوں کے ساتھ ہے جو اولاد میں سے بیٹوں بیٹیوں اور ان کی متعلقہ خواہشات کے ساتھ ہے۔ اور مقصد غلمان، خدام تحفوں، لباسوں، خوشیوں اور راحتوں کا ہے۔ یہ ملوک، کبراء، پہاڑوں، مشکل جگہوں اور آگ پر دلیل ہے۔ اس میں جواہر جو اچھے رنگوں میں ہیں شامل ہیں۔ جیسے سونا، چاندی اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔ جیسے

خزانے پوشیدہ دفن کی ہوئی چیزیں اور جو کچھ ہوتا ہے اور جو مستقبل میں معاملات ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ اس کے مذکر، ثابت، نہاری برج ہونے کی وجہ سے اہم قوت، روشنی اور ثبات پر ہوتا ہے۔

چھٹا برج سنبلہ

مونث، لیلی، مجسد، شمالی، حابط، مستقیم، عریض، کمزور آواز کے نصب میں مظلم ترابی ٹھنڈا خشک سوداوی نحس مذموم عیب کی جگہ اور برا ہے۔ وہ بارھویں کی طرح ہے۔ اس سے جگہوں اور اس کے شر کا ارادہ کیا۔ اس کے ہر ستارہ میں قوت نہیں ہوگی۔ اس کا کوکب عطارد ہے۔ اس میں اس کا شرف زہرہ کا ھبوط اور مشتری کا وبال ہے۔ بارھویں درجے میں طلوع آسان ہے۔ انیسویں درجے میں دو موسموں گرما اور خریف کا ملاپ ہے۔ اس کی طرف اس کی وجوہ میں شمس اور زہرہ دیکھتا ہے اس کا کوکب عطارد ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع اس کنواری لونڈی کی ہیئت پر ہے جو با اخلاق ہے۔ اس کے ہاتھ میں انار ہے۔ وہ زراعت اور اصلاح کی حالتوں کے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں اس مرد کی ہیئت پر ہے جو چمڑے کے لباس میں ہے اور لوہے کی چیزیں بھی پہنتا ہے۔ وہ کنجوسی وغیرہ کے موافق ہے۔ تیسری وجہ میں اس شخص کی ہیئت پر ہے جو سفید رنگت والا موٹا ہے اور اس عورت کی ہیئت پر ہے جس کے ہاتھ میں کالا تیل ہے۔ وہ فخر، بڑائی درخت کے کاٹنے اور جاہ کرنے کے موافق ہے۔ اس کے لئے حروف واو، صاد ہیں۔ اس کے لئے انسان کی نسبت سے مخارج کے طور پر نکلتے ہیں اور باطنی اعضاء کے طور پر غذا کے جاری ہونے کی جگہیں ہیں۔ اسی طرح دماغ قوت فکر اور علوم آلات سے منسوب چیزیں ہیں۔ ظاہری اعضاء میں سے زبان، منہ، پشت، بایاں پہلو اور داڑھ ہیں۔ اسے سوداوی اور صفراوی امراض ہوتے ہیں۔ اس کے پسندیدہ کھانوں میں وہ ہیں جو کھٹے ہیں اور رنگوں میں پسندیدہ وہ

ہیں جو مرکب ہیں اور پسندیدہ جگہیں وہ ہیں جو بروج کے سوا ہیں۔اس کے لئے معدنیات میں سے پسندیدہ پارہ اور ملے جلے پتھر ہیں۔اس کے لئے حشرات حیوانات اور وہ ہیں جو نباتات میں شریک نہیں ہیں۔طبیعتوں میں وہ سردی، خشکی، رطوبت اور حرارت سے ملا ہوا ہے۔اس کی خصوصیت بیماریوں امراض، ملل، پریشانیوں، غموں، مصیبتوں، رنجوں، فکر، قہر، تنگیوں اور مشکلات کے ساتھ ہے۔یہ غلام، لونڈیوں اور خادموں کی دلیل ہے اور اسی طرح یہ زمین وفصلوں کی دلیل ہے۔اور یہ بات کی بھی دلیل ہے جو کچھ ہوگا اور نباتات میں سے جو کچھ زمین سے نکلے گا اور جو کچھ نقصان ہونگے اور ماضی کے امور، اشیاء کی تجدید اور ان امور کی دلیل ہے جو مجہولی ہیں اور ہر بات کے لئے دعوت ثانیہ ہوگی۔اس کے مونث، مجسد، بعلی برج ہونے کی وجہ سے لازمی طور پر ضعف اور تاریکی ہوگی۔

ساتواں برج میزان

مذکر، نہاری، ثابت، غربی، حاجا، مستقیم، چوڑا، کمزور آواز والا چکدار ہوائی ٹھنڈا خشک سوداوی نحس ممتزج اور محمود ہے۔وہ خریف کے موسم کی ابتدا میں جنوبی ہے۔زمین کے ساتھ تین حالتوں میں شروع ہوتا ہے۔قوت میں فلک اور وہ طالع کا دشمن ہے وہ ظاہر دشمنی کے ساتھ ہے۔ہر کوکب جو اس میں ہے وہ طالع کا دشمن وحریف ہے۔اس کا کوکب زہرہ ہے۔اکیسویں درجے میں وہ زحل کے شرف سے ہے۔اس میں مریخ کا وبال اور شمس کا ھبوط ہے۔اس کی وجوہ میں قمر، زحل اور مشتری دیکھتا ہے۔پہلی وجہ میں اس کا طالع اس شخص کی ہیئت پر ہے۔جس کے دائیں ہاتھ میں نیزہ اور بائیں ہاتھ میں پرندہ ہے۔وہ طلسم کے برعکس ہے۔اس میں عدل وانصاف ہے۔اور دوسری وجہ میں وہ ایسے شخص کی ہیئت پر ہے جو سیاہ ہے۔جسے گھوڑے کی طرح پیدا کیا گیا ہے۔وہ اصلاح کے موافق ہے۔تیسری

وجہ میں وہ ایسے شخص کی ہیئت پر ہے جو گدھے پر سوار ہے۔ وہ لہو اور کھیل کود کی حالتوں کے موافق ہے۔ اس کے حروف زا اور قاف ہیں۔ انسان کی نسبت سے اس کے مخارج کان ہیں۔ اس کے باطنی اعضاء میں سے شہوت کے اعضاء اور غذا و منی کے جاری ہونے کی جگہیں ہیں۔ ان کا ثور کے ساتھ اشتراک ہے۔ ظاہری اعضا میں سے دونوں کندھے، ناف سے ستر تک، بائیں، آنکھ اور بایاں نتھنا ہے۔ اسے خونی اور سوداء کے امراض ہوں گے۔ اس کے پسندیدہ کھانے وہ ہیں جو میٹھے اور کسیلے سے بنیں۔ اس کے پسندیدہ رنگ وہ ہیں جو سفید اور سبز رنگ سے مرکب ہوں۔ اس کے لیے اچھی وادیاں چراگاہیں اور درختوں کی جگہیں ہیں۔ اس کے پسندیدہ معادن میں سے عورتوں کے زیورات، سونا اور تانبا ہیں اور اس کے پسندیدہ جانور وہ ہیں جو لطیف ہوں جیسے عورتیں، ہرن اور بھیڑ، بکری اس کے لئے پسندیدہ نباتات چراگاہیں اور درختوں کی جگہیں ہیں۔ اس کی خصوصیت عورتوں، میاں بیوی، بستر اور مال و متاع کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ ہر خوش کن، شرکاء، دشمنوں، معاملات مطالبات، منازعات اور جنگوں کے ساتھ بھی ہے۔ یہ لوگوں کے حال، ہواؤں، فضا میں ہونے والی ہر چیز، صحراؤں، چٹیل میدانوں پہاڑ والی زمینوں، دشمنوں اپنے میں جدوجہد اور لڑائی جھگڑا کرنے والے دو اشخاص کے درمیان اور ہر طالب مطلوب کی دلیل ہے۔ جیسے بھاگ جانے والا، چور، گم شدہ آدمی اور وہ جو زمین کے نیچے مخفی ہے۔ امور میں سے جو چیز سامنے آ گئی ہے۔ اور جو کچھ اس میں، طاقت پر ہر شے میں، امور میں ثبات، خبروں میں بے یقینی ہے۔ اس کے مذکر ثابت نہاری برج ہونے کی وجہ سے لازمی قوت اور اشراف پر ہے۔

آٹھواں برج عقرب

مونث، لیلی، ثابت، جنوبی، حابط، مستقیم، عریض، خاموش، معقب، تاریک، مائی ٹھنڈا تر بلغمی نحس مذموم سعد ممتزج اور مغرب کی دمد کی طرف مائل ہے۔ اس کا کوکب مریخ اور اس میں قمر کا ھبوط ہے۔ زہرہ کا وبال ساقط ہے۔ طالع کی طرف نہیں دیکھتا۔ کواکب کے حلول میں نقصان کی جگہ شدید نحوست والا ہے۔ اس کی طرف اس کے چہروں میں اس کا کوکب شمس اور زہرہ دیکھتا ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع ایسے شخص کی شکل پر جس کے دائیں ہاتھ میں نیزہ اور بائیں ہاتھ میں سر ہے۔ وہ خون بہانے، غصے اور غموں کے لئے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں وہ ایسے شخص کی شکل پر ہے جو اونٹ پر سوار ہے اور اس کے ہاتھ میں بچھو ہے وہ شہرت اور ظہور کی حالتوں کے موافق ہے۔ تیسری وجہ میں وہ گھوڑے کی ہیئت اور سانپ کی صورت پر ہے۔ وہ فسق اور کھیل کود کے لئے موافق ہے۔ اس کے حروف حاء اور راہیں۔ جو دونوں بغیر نقطہ ہیں۔ اس کے لئے انسان کی نسبت سے مخارج دونوں آنکھیں ہیں اور باطنی اعضا میں سے معدہ ہے اور اسی طرح پر کشش اعضا ظاہری اعضا میں سے ناک کا دایاں حصہ سینہ وغیرہ ہے۔ اسے بلغمی امراض ہوں گے۔ اس کے پسندیدہ کھانوں اور رنگوں میں سے وہ ہیں جو مرکب ہوں۔ اس کی پسندیدہ معدنیات پانی میں ملنے والے جواہر ہیں۔ اس کے لئے پسندیدہ وادیاں اور جگہیں، جنگ کی جگہیں، چٹیل میدان اور آگ اور ولادت کی جگہیں ہیں۔ اس کے لئے اچھے حیوان حشرات ہیں اور نباتات میں سے پسندیدہ وہ ہیں جن کے رنگ سرخ ہوں۔ اس کی خصوصیت موت، عدم ہلاکت، شرور عمومی، غموں، مواریث، مطالبات حروف اور مطلوب کے مدد گاروں کے ساتھ ہے۔ یہ بات لوگوں کی جماعت مقابلے کی زمینوں اور ان جگہوں پر دلالت کرتی ہے جن میں رطوبت ہو اور وہ پانی پر ہوں اور ان میں سے ہر شے رطوبت کے کل میں ہو۔ اور اس پر ہے جن سے امور اور ثبات ہے۔ اس کے موئث ثابت لیلی برج ہونے کی وجہ سے کمزوری اور تاریکی کے

لازم پر ہے۔

نواں برج قوس

مذکر، نہاری، متجسد، شرقی، حابط، مستقیم، عریض، کمزور آواز والا مشرقی ناری گرم خشک صفراوی سعید محمود ممزوج اور ساقط ہے۔ طالع کی طرف قوت، حد اور چناؤ و بہتری میں جگہوں کا چھپانا نہیں دیکھتا۔ اس کا کوکب مشتری ہے۔ تیسرے درجے میں اس میں ذنب کا شرف ہے اور اس میں راس کا ھبوط اور عطارد کا وبال ہے۔ انیسویں درجے میں دو موسموں خریف اور سردی کا ملاپ ہے۔ اس کے چہروں میں اس کی طرف عطارد، قمر اور زحل دیکھتا ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع زرد، آخر میں سفید و سرخ جسم کی شکل پر ہے۔ پریشانی اور قوت کے اعمال کے لیے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں اس شخص کی ہیئت پر ہے جو چلتے ہوئے پڑھتا رہتا ہے اور اس کے سامنے بندر اور بھیڑیا ہے وہ خوف، شر اور تنگی کے اعمال کے لئے مناسب ہے۔ تیسری وجہ میں وہ ایسے شخص کی شکل پر ہے، جس کے سر پر سنہری ٹوپی ہے وہ مالک کو قتل کر دیتا ہے۔ وہ کھیل کود اور شرور کے موافق ہے۔ اس کے حروف طا اور شین ہیں۔ انسان کی نسبت سے اس کے مخارج میں سے پستان ہیں۔ باطنی اعضاء میں سے جگر اور پتہ ہیں۔ اور ظاہری اعضاء میں سے دونوں رانیں، پشت کے دانے، سینہ اور چھپی ہوئی جگہیں ہیں۔ جن کا عقرب کے ساتھ اشتراک ہے۔ اسی طرح راس اور جو کچھ اس میں ہے اور پرکشش اعضاء کا حمل کے ساتھ اشتراک ہے۔ اسے صفراوی امراض ہوتے ہیں۔ اس کے لئے پسندیدہ کھانے وہ ہیں جو پتے سے بنتے ہیں۔ اس کے پسندیدہ رنگ وہ ہیں جو سرخی اور زردی کی طرف مائل ہیں۔ اس کے لئے پسندیدہ معدنیات وہ ہیں جو پانی کے جواہر ہیں۔ اس کے لیے جگہیں چٹیل میدان، چوروں کے لئے جگہیں اور

آگ کی جگہیں ہیں اور حمل کے ساتھ اس کا اشتراک بنتا ہے۔ اس کے لئے پسندیدہ حیوان حشرات ہیں جن کا اشتراک عقرب کے ساتھ ہے اور چار پاؤں اور کھروں والے جانوروں کا اشتراک حمل کے ساتھ ہے۔ نباتات میں سے اس کے لئے پسندیدہ وہ ہیں جن کا اندرونی حصہ کھایا جاتا ہے جیسے بادام۔ اس کی خصوصیت سفروں، چلے جانے، تبدیلیوں، منتقل کرنے مخفی رسل و رسائل اور ان اسباب کے تعلقات پر ہے۔ یہ علم، عبادت گزاری، دین، تقوی، زھد، عبادت، اللہ تعالیٰ کے ساتھ معرفت، اچھے خوابوں، حکمت، غیب اور آخرت کے امور کی دلیل ہے۔ یہ اس شخص کی دلیل ہے جو اپنے علم کی وجہ سے عدل وانصاف کرتا ہے۔ یا اپنے طریقے سے پھر گیا۔ یہ سلاطین، بادشاہوں، امراء، کبراء، پہاڑوں، مشکل جگہوں، عزت، شان، بلند مرتبے اور آگ کی دلیل ہے اور جو کچھ جواہر اس میں شامل ہیں اور یہ کہ مستقبل میں امور میں سے کیا ہوں گے۔ اور اشیاء کی تجدید اور اس امر پر معاملہ ہے جو مجموعی ہے۔ ہر اس امر کے لیے ہے جس کے لئے لوٹتا ہے۔ اس کے مذکر مجسد نہاری برج ہونے کی وجہ سے قوت اور روشنی کے لزوم پر ہے۔

دسواں برج جدی

مونث، لیلی، منقلب، شمالی، صاعد، ٹیڑھا، طویل، اپنی آدمی آواز میں منقلب، مظلم، ترابی، ٹھنڈا خشک تر مزاج، بلغمی سعید محمود ہے۔ آسمان کی وتد تین جگہوں پر ہے قوت، بھلائی و چناؤ۔ ابتداء اصل سردی کا موسم ہے اس کا کوکب زحل ہے۔ اٹھائیسویں درجے میں اس سے مریخ کا شرف ہے۔ اس میں مشتری کا ھبوط اور قمر کا وبال ہے۔ اس کی طرف اس کے چہرے والا شمس، مشتری، مریخ اور شمس دیکھتا ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع اس شخص کی ہیئت پر ہے جس کے دائیں ہاتھ میں ڈنڈا اور

بائیں ہاتھ میں حد حد (پرندہ) ہے۔ وہ خوش بختی اور عجز میں مخالفت کے موافق ہے۔ اور دوسری وجہ میں اس شخص کی ہیئت پر ہے جس کے آگے اکیلا آدمی ہے۔ جس چیز کو وہ پا نہیں سکا اس کے طلب کرنے کے لئے موافق ہے۔ تیسری وجہ میں اس شخص کی شکل پر ہے۔ جس کے ساتھ کھلا ہوا مصحف ہے اور اس کے آگے ذنب حوت ہے۔ وہ رغبت اور شر کے طلاسم کے لئے موافق ہے۔ اس کے حروف یا اور نا ہیں۔ انسان کی نسبت سے اس کے مخارج داڑھی کے حصے ہیں۔ اس کے باطنی اعضاء میں سے تلی ہے اور ظاہری اعضاء پاؤں سمیت گھٹنے ہیں۔ اسے بلغمی اور سوداوی امراض ہونگے۔ اس کے پسندیدہ کھانے وہ ہیں جو کھانوں اور رگوں سے بنیں۔ اس کا عقرب کے ساتھ اشتراک ہے۔ اس کے لئے اچھی جگہیں چونے مٹی سے بنے ہوئے حوض، نوکروں کے رہنے کی جگہیں اور دیہاتی لوگوں کی منازل ہیں۔ اس کے لئے پسندیدہ معدنیات پانی میں ملنے والے جواہر ہیں۔ اس کے پسندیدہ جانور چھپنے والے اور حشرات ہیں اور اسی طرح ہر بلند جانور جیسے اونٹ پسندیدہ ہیں۔ اس کی خصوصیت ملک، سلطنت، عزت، ناموس، جلال، ولایت، قاضی اور حاکم ہونے، تجارتوں اور صنعتوں کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ یہ نرم زمینوں اور فصلوں والی زمینوں کی دلیل ہے۔ اور جو کچھ زمین سے نباتات ہوں گی اور وہ جو امور میں سے سامنے آ گیا ہے۔ اور جو کچھ ہر چیز کی قوت میں ہے۔ اور معاملے میں انقلاب کی سرعت پر ہے۔ اس کے مؤنث مطلب لیلی برج ہونے کی وجہ سے ضعف اور تاریکی کے لزوم پر ہے۔

گیارھواں برج دلو

مذکر، نہاری، ثابت، غربی، صاعد، ٹیڑھا، طویل، نصف آواز میں منقلب، چکندار ہوائی گرم تر دموی سعید محمود ہے۔ وہ آسمان کی وتد مائل ہے۔ اس کا ستارہ زحل اور اس میں شمس کا وبال ہے اس

کے چہروں میں اس کی طرف مشتری، مریخ اور شمس دیکھنا ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع اس شخص کی ہیئت پر جو مقطوع اسراء میں ہے۔ اس کے ہاتھ میں مور ہے وہ غربت، پریشانی اور مصیبت کے طلاسم کے لئے مناسب ہے۔ دوسری وجہ میں تخت بادشاہ کی ہیئت پر ہے۔ وہ عزت اور شرف کی حالتوں کے لئے مناسب ہے۔ تیسری وجہ میں پہلے کی طرح ہے جس کے سامنے بہت بوڑھی عورت ہے۔ وہ شہوت اور تھکاوٹ کے طلاسم کے موافق ہے۔ اس کے حروف کاف اور ث ہیں۔ انسان کی نسبت سے اس کے لئے مخارج ناک کے نتھنے ہیں۔ اس کے لئے باطنی اعضاء میں سے دونوں پنڈلیاں ہیں۔ اسے خونی امراض ہوتے ہیں۔ اس کے پسندیدہ کھانے میٹھے اور کھٹے ہیں۔ اس کے پسندیدہ رنگ مختلف قسم کے ہیں۔ اس کی پسندیدہ معدنیات میں شیشہ ہے۔ اس کے لئے پسندیدہ جگہیں، وادیوں کی جگہیں دریا اور ہر خوف دلانے والی خفیہ جگہ ہے۔ اُس کی خصوصیت امیدوں، خواہشوں، خوش بختی، ترقی، دوستی، دوستوں، بادشاہوں کے اموال امراء اور ان کے ساتھ وابستہ حاجتوں، ان کے مددگاروں، اُن کے بڑے اور اُن کے حکام کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ یہ صحراؤں چٹیل میدانوں، زمین کی بلند پہاڑ والی جگہوں ہواؤں، فضاء میں چیزوں، لوگوں کے احوال اور ان کی حالتوں کی دلیل ہے اور اس حاکم کی دلیل ہے جسے پہلے حاکم کے بعد والی بنایا گیا ہے۔ جو کچھ امور میں سے ہوتا ہے۔ امور میں سے ثبات اور مسائل کے لئے بڑی مدد کی دلیل ہے۔ اس کے مذکر ثابت نہاری برج ہونے کی وجہ سے قوت اور روشنی کا لزوم ہے۔

بارھواں برج حوت

مونث، لیلی، مجسد، جنوبی، صاعد، معوج، طویل، آدھی آواز میں معتدل، مظلم، مائی ٹھنڈا تر،

نحس، مذموم شر کے لحاظ سے محض ردی المکان مذہب حالیہ کواکب میں سے طاقتور ہے۔ اس کا فائدہ زحل کے فرح کی جگہ ہے۔ جو تکلیف ومصیبت کے ساتھ ہے۔ اس کا کوکب مشتری ہے۔ ستائیسویں درجے میں اس سے زہرہ کا شرف ہے۔ اس میں عطارد کا ھبوط اور اس کا وبال ہے۔ آٹھویں درجے میں جمرۃ الماء کا ھبوط ہے۔ پندرھویں درجے میں جمرۃ التراب کا ھبوط ہے انیسویں درجے میں دو موسموں سرما اور موسم بہار کا ملاپ ہے۔ اس کی طرف اس کے چہروں میں زحل مشتری اور مریخ دیکھتا ہے۔ پہلی وجہ میں اس کا طالع ایسے شخص کی ہیئت پر جو جسد ین کے ساتھ ہے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتا ہے۔ وہ کمزوری، بیماری، تھکاوٹ اور مصیبت کے طلاسم کے موافق ہے۔ دوسری وجہ میں اس شخص کی ہیئت پر ہے۔ جو بدلنے والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں سرخی ہے۔ وہ شربتوں ہمت کی بلندی اور بڑی بڑی چیزوں کے حاصل کرنے کے لئے مناسب ہے۔ تیسری وجہ میں اس شخص کی ہیئت پر ہے جو شرارت والا ہے۔ اس کے آگے عورت اور شراب ہے۔ وہ نکاحوں، بارش اور راحت کے طلاسم کے موافق ہے۔ اس کے حروف لام اور خا ہیں اور انسان کی نسبت سے اس کے مخارج پستان ہیں۔ باطنی اعضاء میں سے جگر اور ظاہری اعضا میں سے دونوں پاؤں، دونوں پنڈلیاں اور دونوں ٹانگیں ہیں۔ ان کا دلو، داہنی آنکھ، بایاں کان اور قوت نامیہ کے ساتھ اشتراک ہے۔ اسے بلغمی امراض ہوتے ہیں۔ کھانے کی چیزوں میں سے اس کے پسندیدہ مازو اور سیب ہیں۔ اس کے پسندیدہ رنگ مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اس کی پسندیدہ معدنیات میں سے قلعی اور چاندی کی طرح پر چمکنے والا پتھر ہے۔ اس کی پسندیدہ جگہیں ساحلی ہیں۔ اس کی پسندیدہ حیاتات میں سے ہر معتدل ہے۔ اس کا اختصاص ناامیدی، تعلقات کے منقطع ہونے، سقوط، بے کار سفر، قید، حبس، تنگی، غم، امراض، مصیبت، رنج، پریشانی، تکلیف، دشمنوں، مخالفوں اور دشمنی کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ یہ لوگوں کی جماعت جانوروں، پانی، رطوبت کی جگہوں، ہر عمل پر جو

رطوبت سے ہوتا ہے۔ بندشوں اور عورتوں کے حمل کے نتائج کی دلیل ہے۔ اور جو کچھ امور میں سے ہو گیا اور فوت گیا۔ تجدید اشیاء اور جو کچھ دوبارہ ہوگا اس پر دلیل ہے۔ اور اس امر پر جو غیر واحد ہے اور چیزوں کو نئے بنانے میں اول ہے۔ اس کے مونث، مجسد اور لیلیٰ برج ہونے کی وجہ سے کمزوری اور تاریکی کے تحروم پر ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر درود وسلام ہو جو عظمت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ان کی آل اور صحابہ پر سلام ہو جو تاریکیوں میں منور روشن چراغ ہیں۔ اور تابعین پر سلام ہو جو ان کے انتہائی سیدھے راستے پر ہیں۔ اللہ نے معدوم کو وجود دیا اور ہر موجود کے لئے عدم ہے۔ **رسالۃ لطائف الا شارۃ فی خصائص الکواکب اسیارۃ** تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو اپنی قدرت کے ساتھ بلند آسمانوں کو اٹھانے والا ہے۔ اپنی حکمت کے ساتھ افلاک کے راستوں میں کواکب کو چلانے والا ہے۔ اس نے اپنے حکم کے ساتھ نجوم کو مسخر کر دیا۔ کائنات اس کے قہر کے دباؤ کے نیچے ہے۔ ہر چیز اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اس کا جلال اس کی بزرگی کے کبریاء میں پایا جاتا ہے۔ میں اس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جس نے اس کی آیات میں تدبر کیا اس نے اس کی حمد بیان کی اور اس کی زمین و آسمانوں کی ملکوت میں تفکر کیا اور اس نے اس کا شکر ادا کیا۔ جس نے اس کی نعمتوں کی حقیقت کو پہچانا اس کی بار بار آنے والی نعمتوں کی عوارف پر توقف کیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ازلی ابدی ہے۔ عبد کی ایسی شہادت جو توحید کے ساتھ احدی مشہود کے مقام میں جلوہ افروز ہوگئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد اللہ کے عبد اور اس کے امین رسول ہیں۔ وہ وجود کے باعث اور انبیاء و مرسلین کے خاتم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ذات کریمہ پر درود وسلام بھیجے۔ ان کی آل ان کے اصحاب اور قائم شریعت پر چلنے والے تابعین پر سلام ہو۔ جب تک کائنات

کا وجود ہے اور جب تک سورج طلوع ہوتے رہیں اور چاند غروب ہوتے رہیں۔ آمین اللھم آمین۔
پس مقام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت میں سایہ کی امید وتلاش کرنے والا مصطفوی بلند مقام کی زنجیر کی خواہش کرنے والا، انتہائی بلند مقام حجرہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں صفائی کرنے والوں کا خادم عاجز ضعیف بندہ عبدالقادر بن عبدالقادر الحسینی الادھمی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مدد کی مہربانیوں کے ساتھ دوست بنائے اور اپنی حفاظت کے پردوں کی خوش بختی اپنے کرم وفضل کے ساتھ دے۔ آمین اللھم آمین۔ یہ بڑا رسالہ اور مقالہ ہے اور مجموعہ فوائد عملی سر بمہر فوصہ۔ بلند وپختہ ظاہر فوائد والا پھولوں سے بھرا ہوا عوارف ومعارف پر مبنی بہت زیادہ مقاصد والا ہے۔ حقائق ودقائق محاسن وفنون والا ہے اور عالم لوگ ہی اس میں تفکر وتدبر کرتے ہیں۔ اس میں سات سیاروں، چلنے والے افلاک کے مطالع، نسب، حالات، خصائص، دلالات اور ان سے عبارات عام اشارات پر مبنی بیان ہے اور خصوص وعموم میں علوم کی بلندیوں کے لئے متمہ مقدمہ ہے۔ اس کا نام میں نے ,,لطائف الاشارة فی خصائص الکواکب،، رکھا۔ میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں جو نعمتوں کا بخشنے والا ہے کہ اس رسالے کے ذریعے خاص وعام کو نفع دے۔ اس کے ساتھ کوشش کو مشکور اور عمل صالح کو مقبول اور مبرور کرے۔ حسبی اللہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

رسالۃ فواتح الرغائب
فی خصوصیات اوقات الکواکب

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خواص اوقات (ساعات) الکواکب

سب سے پہلے تمہیں علم ہو کے اللہ تعالیٰ اپنے جلال کی تعریفوں کے ساتھ بلند ہے اور اس کے کمال کی سمات روشن ہو گئیں۔ اس کی ازلیت کے قدس، اس کی ابدیت کی حقیقت، ربوبیت کی عزت، احدیت کی عظمت، حمدانیت کی بزرگی، اس کی مشیت کے حکم، اس کے ارادے کے زور، اس کی قدرت کے نفوذ میں، اس کی ایسی عبارات کے مدارک، عقلوں کے تقاضوں کے احاطے اور اشارات کے مواد سے اس کی حکمت فیصل ہو گئی ہے۔ اور ہیولی کی ایجاد اور عوالم علویہ وسفلیہ میں سے جنس کی اختراع کے ساتھ اس کی مشیت نے فیصلہ کر دیا۔

ملکوت کی اقسام کے پیدا کرنے مختلف اقسام کی مخلوقات کو فضیلت دینے کے متعلق فیصلہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی احدیت کی تجلی کے ساتھ اپنی وحدیت کے مقام میں اپنے پاک فیض اور مقدس تجلی کو ظاہر کر دیا۔ مجردات کا نچوڑ پختہ لطف سے مانع چیزوں کو زیادہ کر دیتا ہے۔ پس اس کا متحرک دو جوہروں سے لازم آتا ہے۔ میں واحدیت کے مجازات میں داخل ہو گیا جو احدیت کی تجلیات کے حقائق سے آنے والی ہیں۔ جن چیزوں کو قدماء نے منع کر دیا تھا میں نے اس کا جواز پیدا کیا یا پہلے اور

تیسرے کی طرف نسبت کے ساتھ دوسری دفعہ کا صادر ہونا زیادہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ اوسط قسم پر دور ختم ہو گیا۔ اس کا نام عالم صغیر رکھا گیا اور وہ عالم انسانی ہے۔ وہ ہیکل جسمانی ہیولا میں لپٹا ہوا ہے۔ اس کی حقیقت روحانی ہے۔ ملک اور ملکوت کے جہاں ہیں اور اس میں عزت اور جبروت کا بیت المعمور مودع ہے۔ اس کی نشانی کی خصوصیات میں ممتاز کے متعلق دل اور زبان سے کہا گیا ہے۔

کیا تیرا خیال ہے کہ تیرا جسم چھوٹا ہے۔

حالانکہ تمہارے اندر بہت بڑا عالم سمایا ہوا ہے۔ پس اس میں عالمین علوی و سفلی میں سے ہر شے کی شکل ہے اور ہر عالم علوی کا اس تدبیر کے ساتھ تعلق ہے۔ جو اللہ قادر علیم عزیز حکیم کی حکمت کے ساتھ سفلیات میں سے مناسب ہے۔ اس کے مخارج بارہ بروج کی طرح ہیں۔ حمل اور عقرب آنکھوں کے لئے، ثور و میزان کانوں کے لئے، جوزا، سنبلہ نتھنوں، سرطان منہ کے لئے، اسد ناف کے لئے۔ قوس وحوت پستانوں اور جدی اور دلو ناک کے دونوں حصوں کے لئے ہیں۔ خواس خمسہ بروج کی تقسیم کی طرح حیران کن پانچ ہیں اور اس کا نفس شمس کی طرح ہے جو عدم تغیر کے ساتھ ملتا ہے۔ اس کی عقل قمر کی طرح ہے جو ان دونوں کے ساتھ صاف نہیں ہیں۔ اس کی رگیں درجوں کی طرح ہیں۔ اس کے حور دقائق کی طرح ہیں۔ اس کے حالات ستون کی طرح ہیں۔ ان کے دلائل حالات سے ہیں۔ دلیل دینے کے لئے بروج میں سے پہلا نفس کی خصوصیت اور حیات ہے جو امور کی ابتداء اور مقاصد میں سے ان دونوں کے متعلق ہے۔ ان میں سے دوسرے کسب و حال کے مقاصد اور اعمال کی حالتیں ہیں اور اسی طرح جو اس پر ان کے جواہر اور ارباب کے طبائع دلالت کرتے ہیں۔ پس وہ تمام قاعدے کے ساتھ ہے۔ دلالات و حالات کی حیثیت سے علومات کے ساتھ اس کا ملاپ ہے اور اسی طرح سفلی عالم ہیں۔ ان کا علوی جہانوں کے ساتھ ملاپ ہے۔ عالمین کی وضاحت کر دی جن میں مطابقت،

ملاپ اور باہمی تصدیق ہے۔ پس فلک گھر اور جسم ہے۔ کوکب جگہ اور روح ہے۔ شمس وسط الوجود کا سلطان ہے جیسے سارے جسم میں دل ہے۔ اور قمر نائب خاص ہے جس کا لوٹنا اور گھومنا سلطان یعنی شمس سے ہے۔ عقل کی طرح عطارد کاتب ہے۔ زہرہ کھیل کود اور رقص کرنے والا ہے۔ اس کے لئے معصیت اور عورتیں ہیں۔ مریخ خون سے متعلق ہے۔ مشتری قاضی اور صاحب دین وعلم ہے۔ زحل امین خازن ہے۔ یہ اس کی جگہوں میں اصول ہیں اور اس کے غیر میں تفاوت ہے۔ جو کچھ کون اور فساد کے ابواب پر ہے۔ اس طرح مناظرات کے حالات اور قضاء کے لوازم ہیں۔ فلک کے لئے حالات میں سے کسی حالت میں طبیعت ملتن اور لزوم نہیں ہے اور نہ ہی حیثیتوں میں سے کوئی حیثیت ہے۔ بے شک پھیلاؤ میں مطلق مرکبات کی صفات کے متصف نہیں ہے اور بے شک وہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو جن کی شان بلند ہے مرکبات میں پاتا ہے۔ یہ ترکیب کے واسطے سے ہے۔ وہ اس پر فلک کو اپنی ظاہر قدرت اور عظیم حکمت کے ساتھ دلیل بناتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے سات علویات میں ہدایت کا راز رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں قول ہے (وھو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمات البر و البحر قد فصلنا الآیات لقوم یعلمون) پس اس میں راز ہے جس کو اللہ نے بنایا اور وہ قدرت کی ایک قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جاعل الملئکۃ رسلا پس عالم صغیر میں اس کا تعریفی راز ہے اور دونوں دفع میں صفرا سوداء، بلغم اور دم ہے۔ طبعیات کے دائروں میں بڑھتا اور کم ہوتا رہتا ہے اور ان سات میں سے مضبوط باطنی تخطیطات سے لا الہ الا اللہ سے ماخوذ ہے۔ جس طرح لا الہ الا اللہ کا دائرہ اس سے ثابت ہے اور اس سے منقلب الاثبات ثابت اور نفی منقلب فی الوجود ہے جو اس کی صفت سے عدم نہیں ہے۔ جو افلاک میں بروج کی طرح اس سے ثابت اور منقلب ہے۔ دنیا کی ہر شے فلکی دائرے کے ادوار میں زیادتی یا کمی کے ساتھ متحرک ہے۔ جیسے گرمی،

ٹھنڈک موسم گرما اور سرما ہے۔ پس سات علویات کی سفلیات میں نسبت ہے۔ یہ ان پراپنی طبائع اور بروج کے جواہر کے ساتھ دلالت کرنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فلک اطلس کو تقسیم کردیا جو بروج کا فلک ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں قول ہے والسماء ذات البروج ان کی بارہ قسمیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سماء البروج کے امر کے بارے میں وحی بھیجی۔ پس اس میں ہر برج بروج میں سے اپنے غیر سے ممتاز ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان بروج کے لئے اپنی وحی میں اثر رکھا ہے جو کچھ عالم ترکیب سے اس آسمان کے علاوہ ہے۔ پس اس سے اس کا اثر ظاہر ہے۔ اس نے اپنی حکمت کے ساتھ ہر چیز کی تخلیق کی پھر ہدایت دی۔ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین اور یہ مقصود میں شروع کرنے کا وقت ہے اور ملک معبود کی ذات بڑی عظمت والی ہے۔ خیر اسی کی طرف سے ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

کوکب زحل

فارسی میں اس کا نام کیوان رومی یونانی زبان میں خرولس اور ہندی میں مشتر ہے۔ اس کا فلک ساتواں ہے۔ اس کے دو برج جدی اور دلو ہیں۔ وہ مذکر، نہاری، ترابی، ٹھنڈا خشک، مفرط جسم ہے اس کا نور اٹھارہ درجے ہے نو درجے آگے سے اور 9 درجے پیچھے سے ہے۔ بروج میں دو سال رہتا ہے۔ میزان سے اس کا نصف شرف اکیس درجے میں ہے۔ اس کا ھبوط حمل میں اور اس کا وبال سرطان میں ہے۔ اسد اس کا طالع ہے۔ روشنی سے تاریکی کی طرف مظلم نحس مطلق ہے۔ اس کی صلاحیت کے خالص ہونے کا شر مشتری کے ساتھ ہے۔ اس کی طبیعت خیر کی طرف پھرتی ہے۔ اور شر کی

بندش کی باتوں کو کھولتا ہے جو اس کے نحوس میں ہو۔ ان مسائل کے بارے میں جن کی ساعتیں دن میں اور مہینے کے شروع میں ہوتی ہیں۔ مذکورہ بروج میں نقصان کم ہے اور عکس اس کے برعکس ہے۔ اس کے آٹھویں میں حلول سے اس کا شر بڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے گھر شریا اس کے مثلث میں شر سے خیر کی طرف تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کا فرح بارھویں میں فلک اطلس سے ہے۔ دلو میں اس کے گھر میں اس کا نزول ہے کیونکہ وہ مذکر ہے۔ مغرب کی طرف سے عشاء کے وقت اس کا طلوع ہوتا ہے۔ اردگرد سے اس کے مذکرہ ناصیہ ہونے سے سماء کی وتد سے شرق کی وتد تک ہے۔ زمین کے وتد سے مغرب کی وتد تک ہے یعنی دسویں سے پہلے کی طرف چوتھے سے ساتویں تک عالم سفلی سے طبعی قوت ہے۔ آداب کے علوم میں سے اس کے لئے علوم لطیفہ، حکمت پر مبنی صنائع، عبرانی اور عطی لغات ہیں۔ حروف میں سے الف، حاء اور تا ہے۔ اس کے لئے ایام میں سے ہفتے کا دن ہے وہ یوم مکرر اور بدھ کی رات ہے۔ جگہوں کے لحاظ سے اس کے لئے ڈر کی جگہیں ہیں۔ حیوانوں میں سے اس کے لئے بدصورت کالے جانور ہیں جیسے خنزیر، حشرات، میں بچھو وغیرہ ہیں۔ نباتات میں اس کے درختوں میں ہر لمبے درخت جیسے کھجور اور زیتون کے درخت ہیں۔ اس کے لئے کھانے نمکین، کھٹے اور کراہت والے، بڑ، پیاز، لہسن ہیں۔ اس کے لئے رنگوں میں ہر کالا اور سبز و کالے سے مرکب رنگ ہے۔ معدنیات میں ہر کالے رنگ کی معدن جیسے سیسہ، سرمہ وغیرہ۔ لباسوں میں سے ہر سخت لباس اس کے لئے ہے اور اونی بھی اس کے لئے انسانی باطن اعضاء میں سے تلی ہے اور ظاہری میں سے بال، ناخن اور دایاں و بایاں کان ہیں۔ اس کے لئے طبیعتوں میں سے ٹھنڈک، خشکی اور سوداوی امراض ہیں۔ اس کی بڑی بڑی حاجتوں کے لحاظ سے خصوصیت سلاطین، بادشاہوں امراء، کبراء درویشوں، کاشتکاروں، غلاموں، اور چوروں کے ساتھ ہے۔ اس کے لئے خزانوں، دفن چیزوں اور تجربوں کے ساتھ استخراج ہے۔ وہ ولایت، وحدانیت، فرد

ہونے، بندشوں، وعدے کے سچے ہونے، وعدوں کے پورا کرنے، سچی محبت، اصلاح، تباہی، عقل، مکر، بہانوں میں، تجربے، تھکاوٹ، مصیبت ضرب وفرح سے خالی ہونے، تکلیف کے لئے اکیلا ہونے، غم وحزن کے ساتھ اس کی فرحت کی دلیل ہے۔

عورتوں وحشت، مصیبت، اوتاد میں اس کے اقبال اور اس کے متعلق اس سے اس کے سقوط کے ادبار (بدبختی) اس میں نظر اور جو غم ملا اس کی دلیل ہے۔

کوکب مشتری

اس کا نام فارسی میں برجیس، رومی اور عجمی زبان میں ہرمز، یونانی میں ذاوش اور ہندی زبان میں وسقط ہے۔ اس کا فلک چھٹا ہے۔ اس کے دو برج قوس اور حوت ہیں۔ وہ مذکر، نہاری، ہوائی گرم، رطب، معتدل جسم ہے۔ اس کا نور ۱۸ درجے پر ہے۔ ۱۹ اس کے آگے سے اور ۱۹ اس کے پیچھے سے ہے۔ برج ثور میں ایک سال رہتا ہے۔ پندرہ درجے میں اس کا شرف سرطان سے ہے۔ اس کا ہبوط جدی اور اس کا وبال جوزا اور سنبلہ میں ہے۔ اس کا طالع اندھیرے سے روشنی کی طرف ہے۔ منیر سعد اکبر ہے۔ اس کے گھر میں اس کا سعود بڑا ہو گیا۔ اسی طرح اس کے شرف اور اس کے مثلث میں ہے۔ شر کے کپڑوں سے خیر کی طرف تبدیل ہوتا ہے۔ اس کے آٹھویں میں اس کا ضعف ہے۔ اس کا فساد اس کے فرح کے ہبوط میں فلک سے گیارھویں میں ہے۔ اس کے ہبوط کا نزول قوس میں ہے۔ اس کے مشرق کے افق اور نواحی میں ہونے سے اس کا طلوع ہے۔ ناصیہ مذکرہ کا مشرق کے وتد کی طرف اسماء کے وسط سے ہوتا ہے اور ارض کی وتد سے مغرب کی وتد کی طرف ہے۔ اس کے لئے عالم

سفلی سے نامیہ قوت، دینی علوم، شاعدار صنائع، تجارتیں ہیں۔ اس کے لئے لغت یونانی ہے۔ اس کے حروف با، طا، عین اور ث ہیں۔ اس کے دنوں میں سے جمعرات کا دن ہے جو حاجتوں کے طلب کرنے کا دن ہے۔ اس کے لئے رات سوموار کی رات ہے۔ اس کے لئے وادیاں اور جگہیں مساجد کی طرح عبادت کی جگہیں اور گرجے ہیں۔ اس کے لئے حیوان جیسے خرگوش، مور اور اونٹ ہیں اور حشرات میں سے ہر نفیس ہے جیسے ریشم کا کیڑا اور نباتات میں سے وہ پھل ہیں جن کا اندرونی حصہ کھایا جاتا ہے جیسے پستہ اور بادام ہیں۔ کھانوں میں سے اس کے لئے میٹھے ہیں۔ اس کے رنگوں میں سے زردی مائل سفید رنگ ہیں اور معدنیات میں سے ہر چمکدار پتھر ہے جیسے یاقوت اور قلعی ہے۔ کپڑوں میں سے ہر لطیف بارونق کپڑا اس کے لئے انسان کے باطنی اعضاء میں سے جگر، پتہ مشترک ہیں اور ظاہری اعضا میں سے بایاں کان داہنی آنکھ اور ناک کا دایاں حصہ ہے۔ اس کے لئے جسم کا اعتدال اور اس کی سلامتی ہے۔ اس کی طبائع میں سے حرارت، رطوبت، اور ان میں اعتدال ہے اور دموی (خونی) امراض ہیں۔ اس کی خصوصیت علماء، حکماء، حقائق المعارف، تفسیر، تاویل اور تعبیر کے حقائق العوارف کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ صلح، سلامتی، تجارتوں اور خوش بختیوں کے درجوں کے ساتھ ہے۔ یہ امت کی عظمت، کمال، صلاح، وقار، ذکاء، اللہ کے ڈر، انصاف، علم کے جمال، صدق، زہد، عبادت، حکمت، فی الدین، حق، عزت کے ساتھ لُطف کرنے وعدوں کے پورا کرنے، اچھی رائے، بفلاح اخلاق، طبعیت میں عزت، نحوست سے خالی ہونے، احوال میں اعتدال کی دلیل ہے۔ اس کی طرف نظر راز کے لئے مفید ہے اور وہ خوشی اور ظلم کو لاتی ہے۔

کوکب مریخ

فارسی زبان میں اس کا نام بہرام رومی میں ریس یونانی میں اریس اور هندی زبان میں انجار ہے۔ اس کا فلک پانچواں ہے۔ اس کے دو برج حمل اور عقرب ہیں۔ وہ مذکر، لیلی، نہاری، گرم خشک جسم ہے۔ اس کا نور اٹھارہ درجے پر ہے تو اس کے آگے ۹ سے اور ۹ اس پیچھے سے تھے۔ برج میں پینتالیس (۴۵) دن رہتا ہے۔ اس کا شرف جدی سے اٹھائیں درجے ہے۔ اس کا ہبوط سرطان میں اور اس کا وبال ثور و میزان میں ہے۔ نحس اصغر سعید ہے۔ اس کی نسبت اس کی طرف ہے جس کی صلاحیت زہرہ کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کا تحول خیر کی طرف ہے اور وہ حلول کرتا ہے جو راز سے عقد میں ہے۔ جو کچھ اس کے گھر شرف یا مثلث میں شر سے خیر کی طرف ہے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے۔ جو کچھ اس میں سعود کی نسبت ہے۔ اس کا ضعف آٹھویں میں ہے۔ اس کا سقوط اس کے ہبوط میں ہے۔ اس کا برج فلک سے چھٹے میں ہے۔ اس کے گھر میں اس کا نزول آٹھویں میں ہے۔ اس کے مغرب کے افق اور ارد گرد سے اس کا طلوع ہونا دسویں سے طالع کی طرف ہے اور وہ چوتھے سے ساتویں کی طرف ہے۔ اس کے لئے عالم سفلی سے قوت جاذبہ واثر کرنے والے قدیم علوم ہیں۔ جیسے علم زجر، عرافہ، رمل، حرف، خواص، سیمیا، کیمیا، عیاضہ اور دوسرے علوم ہیں۔ اس کی حکمت پر جنی صنعتیں، اعمال نار، جنگوں کی نشانیاں جیسے لوہے کے ہتھیار ہیں اس میں حجامت کی طرح خون ہے۔ غضب کے آثار، فارسی لغات اور حروف جیم، خا، یا، خا ہیں۔ اس کا دن منگل ہے۔ اس میں سختی ہے اور ہفتے کی رات ہے۔ اس کے لئے وادیاں اور جگہیں اہم چٹیل میدانوں، چوروں کی جگہیں اور جنگ کی جگہیں ہیں۔ جیسے

قلعے، آگ کی جگہیں اور ولادت کی جگہیں ہیں۔ حیوانوں میں اس کے لئے ہر موذی اور زخمی کر دینے والا جانور پاؤں پر چلنے والے اور چوپائے ہیں، حشرات میں سے ہر موذی قابل نفرت ہے۔ نباتات میں سے جو سخت اور بدصورت ہیں۔ کھانے کی چیزوں میں سے سخت بدشکل ہیں اور رنگوں میں سرخ ہیں۔ معدنیات میں سے ہر سرخ ہے جیسے سرخ موتی، شنگرف، اور عقیق ہے اور اسی طرح لباس ہیں۔ انسان کے باطنی اعضاء میں سے اس کے لئے پتہ ہے اور ظاہری اعضاء میں سے ناک کا دایاں حصہ اور دایاں کان ہیں۔ اس کے طبائع میں سے حرارت، خشکی، خون صفرا اور ران کے امراض ہیں۔ اس کی خصوصیت بڑے بڑے عزم مرتبت سخت سطوت والے لوگوں سیاسات کے مقاصد ظلم و بغاوت، جھگڑوں، دشمنوں، خوارج، چوروں، فساد و بربادی، خون خرابے، سخت زخم لگانے، وساوس، غموں اور مکروں کے حالات کے ساتھ ہے۔ یہ بات غلبے، مطالبے، انتقام، ڈر میں شدت، قوت فکر فی القہر والغلبہ مرتبے کے بڑے ہونے، آگ کے بھڑکانے، جنگ کو پیدا کرنے، ہتھیاروں کے اٹھانے، خون خرابے کے لئے اکسانے، اشرار، خون بہانے، شر، عذاب، ضرب، قید، جھوٹ، چغلی، حقارت، غربت، قوت فکر، فضیلت، طہارت، قوتی کے قائم ہونے، طیش، مدارک شر کی دلیل ہے۔ وہ قلب کی شجاعت آزادی میں شدت، طلب بے پردے، سلطنت کی مدافعت، بادشاہوں کو ان کے اختیارات سے ہٹانا، جبار لوگوں کو ذلیل کرنے، سلاطین کے خون بہانے کو جائز قرار دینے گھر والوں کی عورتوں کو جائز سمجھنے، خون خرابے، خون بہانے، مدد طلب کرنے والوں کے لئے قائم ہونے اور مزدور کی اجرت کی دلیل ہے۔ اس کے اعزاز کے لئے جو نصرت طلب کرتا ہے۔ اس کے طالب کی تمکین اس کی طلب کے توثیق کرنے، نکاحوں کے گل، خوشیوں کے چھین لینے، اوتاد میں اس کے اقبال اور جو کچھ اس سے ملے گا کی دلیل ہے۔

کوکب شمس

اس کے ناموں میں سے سراج، غزالہ، یوح، ذکاء، جاریہ، جونہ، عین حمئی اور نیر اعظم ہیں۔ عجمی زبان میں مہر بہزاہ اور آفتاب ہے۔ اس کے لئے فلک چوتھا ہے۔ اس کا برج اسد ہے۔ وہ مذکر، نہاری، ناری، حاریا بس، معتدل جسم ہے۔ اس کا نور تیس درجے ہے۔ پندرہ درجے آگے سے اور پندرہ درجے پیچھے سے ہے۔ برج میں تیس دن رہتا ہے۔ اس کا شرف انیس درجے میں حمل سے ہے۔ اس کا ھبوط میزان میں اور اس کا وبال دلو میں ہے۔ سعید محمود سعد السعود کواکب کی قیادت کرنے والوں کا مالک ہے۔ وہ اس سے شرف اور سعادت حاصل کرتے ہیں جب وہ ان کی طرف دیکھے اور ملنے کے ساتھ نحس ہو جاتا ہے۔ فلک کا مالک اور وسط الوجود کا بادشاہ ہے۔ فلک سے اس کی فرح نویں میں ہے۔ اس کے گھر میں اس کا نزول پانچویں میں ہے اور افق مشرق میں اس کا طلوع ہوتا ہے۔ اس کے لئے عالم سفلی سے زندگی اور غذائیہ قوت ہے۔ طبعی علوم ہیں جیسے فلسفہ، کیانہ (کاہن ہونا) زندقہ، سحر، قیافہ، فراسہ عرافہ، عیافہ ہیں۔ اس کے لئے فکری اور فنی منافع ہیں اور فرنگی لغات ہیں۔ اس کے حروف دال، ذال، صاد اور کاف ہیں۔ اس کے دنوں میں سے اتوار کا دن ہے۔ وہ پہلا دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تخلیق کی۔ وہ نباتات کے اگنے اور بنیاد کا دن ہے۔ اس کی رات جمعرات کی رات ہے۔ اس کی وادیاں اور بیچ ہیں بادشاہوں کی مجلس ہیں۔ اس کے لئے قلعے ہیں۔ اس کا اشتراک مریخ کے ساتھ ہے۔ اس کے لئے حیوان میں سے ہر شریف جیسے انسان، گھوڑا، اور شکاری پرندے ہیں اور نباتات میں ہر وہ ہے جو بڑی ہو اور اس کی عمر بڑی ہو جیسے کھجور و زیتون ہیں۔ اس کا زحل کے ساتھ

اشتراک ہے۔ کھانوں میں سے اس کے لیے وہ ہیں جو شیریں ہیں جن کا زہرہ کے ساتھ اشتراک ہے اور رنگوں میں سے ہر سرخ جن کا مریخ کے ساتھ اشتراک ہے اور زرد جو سرخی مائل ہیں۔ معدنیات میں سے اس کے لئے ہر لطیف چمکدار ہے جیسے پتھر یا قوت اور سونا ہیں۔ ملبوسات میں چمکدار اطلس ہیں اور جو زرد کی طرح سرخ ہیں۔ اس کے لئے انسان کے باطنی اعضاء میں سے قلب ہے جو منبع اسرار، ارادے اور اضمار کی جگہ، جسم کے وجود کا سلطان ہے اسی کے ساتھ اس کا صحیح اور فاسد ہونا ہے۔ اس سے قلب کی جگہوں کے حواس باطنی کے قویٰ پھوٹتے ہیں۔ جیسے تمیز، نطق، شے کی خوبصورتی، توہم، فکر چہرے کی جگہوں کے ظاہری حواس کے قویٰ ہیں اور جیسے قوت سامعت، دیکھنے کی قوت، سونگھنے اور لمس کی قوت ہے۔ اس کے لئے ظاہری اعضا وہ ہیں جو ریڑھ کی ہڈی والے ہیں۔ چہرے میں سے ناک کا دایاں حصہ دن کے وقت داہنی آنکھ اور رات کے وقت بائیں آنکھ ہے۔ مخارج کی نسبت سے ناف ہے۔ اس کی طبائع میں سے حرارت، یبوست اور صفراوی امراض ہیں۔ اس کی خصوصیت ان حالتوں کے ساتھ ہے جو ملوک، اہل حق، فلسفیوں، حکما اور بڑے بڑے علما سے طلب کی جاتی ہیں یہ حقائق معارف، عوارف کی باریکیوں، حقائق کی روشنیوں، وثائق کی بلندیوں، خوشیوں کی حالتوں صلاح کے فوائد، کپڑوں، تحفوں اور اولاد میں اس کے اقبال اور اس کے ملحقہ کی دلیل ہے اور اس سے اس کے سقوط میں اس کا ادبار ہے

(ادبار بمعنی بدبختی)

کوکب زہرہ

عجمی لغات میں اس کا نام اناہیداور بیدخت ہے۔اس کا فلک تیسرا ہےاس کے دو برج ثور و میزان ہیں۔وہ مونث، لیلی، مائی، بارد، رطب، معتدل جسم ہے۔اس کا نور چودہ درجے ہے۔سات اس کے آگے اور سات اس کے پیچھے سے ہے۔وہ برج میں چھبیس دن رہتا ہے۔اس کا شرف ستائیس درجے میں حوت سے ہے۔اس کا ھبوط سنبلہ اور اس کا وبال حمل اور عقرب میں ہے۔وہ مبارک محمود سعد اکبر ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ سعد اصغر ہے۔اس کا سعود اس کے گھر شرف یا مثلث میں بڑا ہوا۔شر کے اندرونی حالات خیر کی طرف بدل جاتے ہیں۔اس کا ضعف آٹھویں میں ہے اور اس کا فساد اس کے ستوط میں ہے۔اس کا فرح پانچویں میں فلک سے اور اس کے گھر میں اس کے نزول سے ہے۔اس کے دوسرے ہونے اور اس کے طلوع سے ہے۔افق مغرب یا نواحی میں سے ناصیہ میں ہونے سے ہے جو وتد مغرب سے وتد سماء اور وتد مشرق سے وتد ارض کی طرف مونثہ غربیہ ہے۔اس کے لئے عالم سفلی سے شہوانی قوت ہے۔اس کے فنی علوم نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، عروض، شعر، موسیقی وغیرہ ہیں اور فنی مصنوعات ہیں جیسے اوتاد و عود کا سامان، کھیل کے آلات، آلات طرب کے عمل جیسے عود اور وتر ہیں۔اسی طرح مغنیس کی اشکال ہیں۔اس کی زبان عربی ہے۔اس کے حروف ھاء لام وقاف، ضاد (ض) ہیں۔اس کے ایام میں سے جمعہ یوم خطبہ اور یوم نکاح ہیں۔اس کی رات منگل کی رات ہے۔اس کے لئے وادیوں اور جگہوں میں باغات، لھو، شراب اور کھیل کی جگہیں ہیں۔اس کے لئے حیوانوں میں ہر لطیف ہے جیسے عورتیں، ہرن، اور بھیڑ بکری ہیں اور اسی طرح چہچہانے والا ہر پرندہ بھی ہے جیسے قمری اور بلبل اور نباتات میں پھول ہیں۔اس کے کھانوں میں سے ہر میٹھا اور لذیذ ذائقے والا ہے۔اس کے رنگوں میں سے خالص سفید اور ہر بارونق مشرقی رنگ جیسے نیلا، سبز اور سرخ ہے۔اس کی معاون یعنی معدنیات میں سے جس سے عورتیں خوش ہوتی ہیں جیسے سونا چاندی اور تانبا

ہیں۔اس کے لباسوں میں سے ریشمی لطیف کپڑے ہیں اور اس کے لئے انسان کا نفس اور اس کی صورت ہے۔اس کے باطنی اعضاء میں سے غذا کی جگہیں شہوت اور منی کی جگہیں ہیں۔اس کے ظاہری اعضاء میں سے پیشانی، بائیں آنکھ بایاں نتھنا، گردن، دونوں کندھے، دونوں ہاتھ، ناف سے پردے کی جگہ تک وغیرہ۔اس کی طبیعتوں میں سے معتدل رطوبت، دم سوداء اور ران کے امراض ہیں۔ اس کی خصوصیت عورتوں کے تعلقات کے حالات کے ساتھ ہے اور جو اس کے مقاصد، نتائج اور موارد ہیں۔یہ سرور، خوشی، رونق، لہو ولعب، خوشی، مزاح، حسن، جمال، لطافت، کمال، پختہ محبت، قہر، طلب، نکاحوں کی بندشوں، حسن رغبت، حالت کی صفائی اور ذکاۃ وطہارت کی دلیل ہے۔اور یہ زیورات، زینت، سونے، چاندی، بارونق احوال، پر معطر اچھے حالات اور مال ومتاع کی دلیل ہے۔

کوکب عطارد

عجمی زبان میں اس کا نام ہرمس ہے۔اس کا فلک دوسرا ہے۔اس کے دو برج جوزا اور سنبلہ ہیں۔وہ طبائع کے ساتھ ملا ہوا ہے۔جو کواکب سے ملتی ہیں۔جب اپنی طبع کے ساتھ اکیلا ہو جائے تو اس پر برودت اور یبوست غالب ہوتی ہے۔وہ جسم ہے۔اس کا نور چودہ درجے ہے۔سات اس کے آگے اور سات اس کے پیچھے سے ہے۔برج میں سترہ دن رہتا ہے۔اس کا شرف سنبلہ میں اس کا ہبوط حوت اور اس کا وبال قوس میں ہے۔محمود سعید ہے اپنے ملنے والے کے ساتھ نسبت رکھتا ہے۔لطیف خفیف اس کیلئے کسی طبع یا لطف کی پہچان نہیں ہوتی اور سعود کے ساتھ اس کے وصف کے لئے کوئی حد نہیں پائی جاتی۔سعد ہے اور نحوستوں کے ساتھ نحس ہے کواکب کے ذکور (مذکر) کے ساتھ مذکر اور اناث

(مونث) کے ساتھ مونث ہے۔ نور کے ساتھ منیر اور اندھیرے کے ساتھ تاریک ہے۔ مشاکل اور سریع الحرکات ہے کاتب شمس اور حکمت کے خزانوں کا منبع ہے۔ اس کے گھر، شرف، مثلثہ، یا اس کی حد میں اس کا سعود بڑا ہو گیا۔ شر کی حالتوں سے خیر کی طرف بدل جاتا ہے۔ اس کا ضعف آٹھویں میں اور اس کا فساد اس کے سقوط میں ہے۔ فلک سے اس کا فرح طالع کی طرف ہے اس کا نزول اس کے گھر سنبلہ اور نواحی میں سے نا شتین مذکرہ میں وسط سماء سے طالع کی طرف وتد ارض سے ساتویں کی طرف ہے۔ جو وتد مغرب سے وتد سما اور وتد مشرق سے وتد ارض کی طرف مونثہ ہے۔ جب مذکر کواکب کے ساتھ ہو تو فرح ناصیہ مذکرہ میں ہوتا ہے اور جب مونث کواکب کے ساتھ ہو تو فرح ناصیہ مونثہ میں ہوتا ہے۔ اس کے لئے عالم سفلی سے قوت، فکر، حسابی علوم جیسے حساب رمل، زجر، فلسفہ، زندقہ، سحر، کہانت (کاہن ہونا) فراست، قیافہ، عرافہ، ہیں۔ اس کے لئے فکری صنائع ہیں جیسے خط، رسم، نقش تصویر، نقش و نگار و بیل بوٹے ہیں۔ اس کی لغات (زبانیں) عجمی ہیں۔ اس کے حروف واو، میم، راء اور ظاء ہیں۔ اس کے دنوں میں سے بدھ ہے اور وہ نحس دن ہے اگلی رات اتوار کی رات ہے۔ اس کی وادیوں و جگہوں اور حیوانات میں سے وہ ہیں جو معتدل ہیں اسی طرح نباتات ہیں۔ اس کے معادن وہ ہیں جو ما سوا کواکب کے مشترک ہیں۔ جیسے قوی طبیعت، جذب کرنے اور غذاؤں اور شہوانی طبیعت میں اس سے مشترک ہے۔ اس کے کھانوں میں سے ہر کھٹا ہے۔ رنگوں میں وہ ہے جو رنگوں سے مرکب ہے اور ملبوسات میں سے وہ ہیں جو لطیف ہیں۔ معادن میں سے پارہ اور کئی رنگوں کے پتھر ہیں۔ اس کے لئے انسانی اعضاء سے باطنی اعضاء میں سے دماغ، خیال و فکر، وھم پانے کی جگہ، رگیں اور اعصاب ہیں اور اس کے ظاہر اعضا میں سے منہ، زبان، کندھا، پشت، دونوں بازو، بدن اور داڑھی ہے اور طبیعتوں میں وہ برودت یبوست حرارت اور رطوبت سے ملتا ہے۔ اس کے امراض سوداوی اور خونی (دم سے متعلقہ)

ہیں۔اس کی خصوصیت ان حالتوں کے ساتھ ہے۔جو کتابت، حساب، نجوم، ہندسہ، تصویر، ڈھالنے، تا جروں کے احوال اور دشمنوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔یہ حکمت، اہم علوم کے دقائق، علم وفضل، بیماریوں قدر کے بڑے ہونے، صدق، عدل، معارف وفنون میں سبقت لے جانے کی دلیل ہے۔ پھر مکروفریب خباثت، برائی، کھانسی، اور حیلے بہانوں کی دلیل ہے۔ایسے ہی وہ خوشی اور حسن منظر کی بھی دلیل ہے۔

کوکب قمر

اول میں اس کا ظہور ہلال اور مہینے میں زیادہ وکم ہوتا رہتا ہے اور کمال میں وہ بدر اور پورا ہے۔اس کے نام زھر یرز برقان ہیں۔عجمی زبان میں اسے ماہ اور آفتاب کہتے ہیں۔اس کا فلک پہلا ہے۔اس کا برج سرطان ہے۔وہ مونث، لیلی، مائی بارد رطب معتدل جسم ہے۔اس کا نور چوبیس درجے ہے بارہ درجے اس کے آگے اور بارہ درجے اس کے پیچھے ہے۔وہ برج میں دوراتیں اور تہائی وقت رہتا ہے۔تیسرے درجے میں اس کا شرف برج ثور سے ہے۔اس کا ھبوط عقرب میں اس کا وبال جدی میں ہے۔سعد اکبر جمیل فرح اور کواکب کے درمیان مؤلف (الفت پیدا کرنے والا) ہے۔اس کے انوار کو نقل اور ان میں سے بعض کے درمیان مصلح ہے۔اس کی صلاح کے ساتھ صحیح اور فساد کے ساتھ فساد والا ہوتا ہے۔وہ اپنی زیادتی کے حال میں نقصان دیتا ہے۔جب مریخ اس کے ساتھ ہو یا تربیع سے دیکھتا ہے یعنی چوتھے اور ساتویں سے اس کے نقصان کے حال میں زحل ہے۔ اسے زیادہ ہونے کے حال میں نقصان نہیں دیتا جس طرح اسے کمی کی حالت میں مریخ نقصان نہیں

پہنچاتا۔ فلک سے اس کا فسرح جوزا میں ہے۔ اس کے گھر میں اس کے نزول سے ہے۔ مغرب کی وتد سے وتد سماء اور وتد مشرق سے وتد ارض تک اس کا غربیہ مؤنثہ ناحیہ میں ہوتا ہے۔ اس کے لئے عالم سفلی سے طبعیت اخبار کے علوم، آثار، طب، فنی مصنوعات جیسے لکڑی کی مصنوعات کھیل دگانے کے آلات ہیں۔ اور ان کے اعمال سے آلات اور مقنیس کی صورتیں ہیں جن کا زہرہ کے ساتھ اشتراک ہے۔ اس کے لئے مجوس (آگ پرست) کی لغات یعنی زبانیں ہیں۔ اس کے حروف ز، ن، شین، (ش) اور غین (غ) ہیں۔ اس کے دنوں میں سے سوموار ہے۔ وہ بہت مبارک اور طلب رزق کا دن ہے۔ اس میں سفر کرنا اچھا ہے اور جمعہ کی رات ہے۔ اس کے لئے جگہیں کتابت کی جگہیں اور وزراء کی مجالس ہیں حیوانوں میں سے ہلکی حرکت والے اور ہوائی پرندے ہیں۔ نباتات میں سے خوش کن پھول ہیں جن کا زہرہ کے ساتھ اشتراک ہے۔ کھانوں میں سے ہر سیب اور ہر میٹھا جو مشتری کے ساتھ مشارکت رکھتا ہے۔ اس کے رنگوں میں سے ہر سفید اور سبز ہے اور خوبصورت اشکال وہ ہیں جن کا زہرہ کے ساتھ اشتراک ہے۔ اس کے لئے تاریک اندھیرا اور ٹھنڈک ہے۔ کپڑوں میں سے سوتی کپڑے خصوصی طور پر کئی رنگ کے نرم ریشمی کپڑے ہیں۔ اس کے لئے انسان کے باطنی اعضاء میں سے پھیپھڑے اور سر کی ہڈی ہیں اور ظاہری اعضاء میں سے جلد، دو آنکھیں اور بایاں نتھنا ہے۔ اس کی طبائع میں سے رطوبت، برودت اور بلغمی امراض ہیں۔ اس کی خصوصیت سفر و سیاحت، درختوں، حاملہ عورتوں اور ولادتوں کی حالتوں کے ساتھ ہے۔ وہ رسائل و اخبار، اسرار کی چھپی ہوئی باتوں لہو ولعب، غیر سنجیدہ، مذاق، کرامت، شرف، فضل، حکمت، تدبیر، سخاوت، کرم، جمال، کمال، اصلاح، اور دوستی پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے وہ عام نقصانات اور نفع عظیم کی دلیل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جانتا ہے۔

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
- راہنمائے عملیات (رسالانہ)
- خالد روحانی جنتری
- خالد ہندی جنتری
- Far-zoq(English quaterly)
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- راہنمائے حمل شناسی
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے دست شناسی زیر طبع
- ساعات حقیقی
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- مفتاح الرموز واسرار الکنوز
- ازدواجی نجوم زیر طبع
- طبی نجوم زیر طبع
- ۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰
- السحر الاحمر
- تاش کے ۵۲ کارڈ
- طلسمی جواہرات
- مراقبہ
- خوابوں کی تعبیر
- مستحصلہ قادر الکلام

- ہندی نجوم (بمعہ گگن سارنی و ۴۰ سالہ ہندی جنتری)
- بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)
- اقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- سحر بار لوح
- کتب ابن عربی زیر طبع
- مجربات خالد
- تسخیر موکلات و حاضرات
- اصول و قواعد عملیات
- پاراشر اسسٹم آف اسٹرالوجی زیر طبع
- ذائچے
- آپ کا برج
- نمبر ہی نمبر
- قسمت اور چانس

- سفلی اکڑا اور بنڈل (حصہ اول)
- سفلی اکڑا اور بنڈل (حصہ چہارم)
- خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)
- الشجرۃ النعمانیہ
- راٹھور تسویۃ البیوت (گگن سارنی)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم زیر طبع
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- خاص نمبر (سحر و جادو، حب و تسخیر، بغض و عداوت و بربادی، صحت و شفا)
- حیوانات کے سحری طبی و تخیلی خواص زیر طبع
- شفائے امراض
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر) ترمیم شدہ

قدیم و نایاب کتب

نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ ادارہ نے قدیم و نایاب کتب کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کیا ہے۔ جس میں اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی کتب شامل ہیں، تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں۔

کتاب کے آخر میں کچھ بڑھانا

اور تکمیل

ہم نے کلام کے شروع اور تمہید میں قرار دیا ہے کہ عالم علوی و سفلی کا ارتباط ہوتا ہے۔ کلی وجزوی اور علویات کی ہر تدبیر میں مطابقت ہوتی ہے۔ جو بدیع السموات والارض کی حکمت کے ساتھ سفلیات میں سے مناسب ہے اور ہر چیز کے لئے آخری طور پر طے کر دینے کے طور پر جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ اپنی مشیت اور قدرت کے ساتھ مدبر افلاک اور محرک کائنات ہے۔ اس کی شان بہت بلند اس کا غلبہ بہت بڑا اس کی کبریائی بہت بلند اور اس کی تعریف بہت بڑی ہے۔ زمین کے قطر کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس کا ایک چوتھائی ساکن ہے۔ اس میں سے ہر چوتھائی فلک کی جز سے مضاف ہے۔ ایک چوتھائی مشرق کے لئے ایک چوتھائی مغرب ایک چوتھائی شمال اور چوتھائی جنوب کے لئے ہے یہ سات اقالیم پر منقسم ہے۔ جن کے ساتھ سات سیارے اور ان کے بروج مخصوص ہیں۔ وہ ان کے طبائع اور جواہر پر دلالت کرتے ہیں۔

پہلا اقلیم (حصہ ریجن)

مدار برج جدی ہے۔ اس کے ساتھ کوکب زحل مخصوص ہے۔ وہ مشرق سے بلاد چین سے شروع ہو کر بلاد سندھ و ہند تک جاتا ہے۔ پھر بحر اخضر اور بحر بصرہ سے ملتا ہے۔ وہ جزیرہ عرب، نجد تھامہ کو قطع کرتے ہوئے جاتا ہے۔ اُس میں یمامہ، بحرین، مکہ، مدینہ، طائف اور ارض حجاز داخل ہیں۔ وہ بحر قلزم کو قطع کرتے ہوئے مصر کی صعید اعلیٰ کے ساتھ گزرتا ہے۔ وہ نیل کو کاٹتا ہے۔ اُس میں قوص، اخمیم، اسنا، انصنا اور اسوان شامل ہیں۔ پھر وہ مغرب میں بلاد افریقہ، بلاد بربر سے گزرتا ہوا بحر محیط تک جاتا ہے۔ اس اقلیم کے سترہ بڑے پہاڑ ہیں۔

سترہ لمبی نہریں اور پچاس مشہور شہر ہیں۔ اس خطے (اقلیم) کے رہنے والے لوگوں کے رنگ گندمی اور سیاہ ہیں۔

اقلیم ثانی

اس کا مدار برج حمل اور قوس ہے۔ یہ کوکب مشتری کے ساتھ مخصوص ہے۔ وہ چین کے دور کے بلاد سے شروع ہو کر جنوب کی طرف چلتا ہے۔ پھر سندھ کے ساحلوں اور شہروں سے ملتا ہوا جزیرۃ العرب اور ارض یمن تک چلا جاتا ہے۔ وہ بحر قلزم کو قطع کرتے ہوئے حبشہ کے بلاد سے گزرتا ہے پھر نیل مصر کو قطع کرتے ہوئے مغرب میں بلاد حبشہ سے بلاد بربر اور بحر محیط تک جاتا ہے۔ اس اقلیم میں بیس پہاڑ ہیں۔ جن کی لمبائی ہزار فرسخ سے بیس فرسخ تک ہے۔ اس میں تیس لمبی نہریں ہیں۔ جن کی لمبائی ہزار فرسخ سے بیس فرسخ ہے۔ اس میں پچاس بڑے اور مشہور شہر ہیں اور اس اقلیم (ملک، علاقہ) کے لوگ عام طور پر کالے رنگ کے ہیں۔

اقلیم ثالث

مدار کے لئے برج سرطان ہے۔اس کے ساتھ کوکب مریخ مخصوص ہے۔وہ مشرق سے شروع ہوتا ہے۔وہ ترک وخرخر، تغزغر کے علاقوں سے شروع ہوکر شمال میں بلاد خزر، بلاد آمدنی، سریر ارض بر جان، پھر قسطنطنیہ پھر مغرب میں اندلس اور بحر محیط تک پھیلا ہوا ہے۔

اس اقلیم میں بائیس پہاڑی سلسلے ہیں جو بڑے ہیں اور بتیس لمبی نہریں یا دریا ہیں۔نوے مشہور شہر ہیں۔اس علاقے کے لوگوں کے رنگ سرخی مائل سفید ہیں۔

اقلیم رابع (چوتھا اقلیم)

مدار کے لئے برج میزان ہے۔اس کے ساتھ مخصوص ہے۔وہ مشرق میں بلاد یاجوج وماجوج سے شروع ہوکر بلاد ترک سے شمال میں برجان کے ساحلوں سے ملتا ہے۔پھر بلاد برجان پر بحیرہ روم کو قطع کرتا ہے پھر صقالیہ سے گزرتے ہوئے مغرب میں بحر محیط تک جاتا ہے۔اس اقلیم میں دس بڑے پہاڑ اور چالیس لمبی نہریں ہیں۔بیس مشہور شہر ہیں۔اس اقلیم کے رہنے والوں کا رنگ سرخ سفید ہے۔

اقلیم خامس

مدار کے لیے برج عقرب ہے۔اس کے ساتھ کوکب زہرہ مخصوص ہے۔یہ مشرق سے شروع ہوتا ہے شمال میں چین سے گزرتا ہوا ہند کے بلاد، قندھار و کابل، کرمان، بحستان سے بصرہ کے ساحل تک جاتا ہے۔

اس میں اصطغر، سابور، میران اور سراف ہیں۔یہ اھواز، عراق، بصرہ، وسط بغداد، کوفہ سے ہوتا ہوا بلاد شام سلیما، صور، عکا، دمشق، قیساریہ، بیت المقدس، عسقلان، غزہ، مدین سے گزرتا ہوا ارض مصر، اسکندریہ، فرما، تیونس اور افریقہ تک بلاد برقہ کے ذریعے ملتا ہے۔پھر قیروان میں داخل ہو کر مغرب میں بحر محیط تک جاتا ہے اس اقلیم میں تیئس بڑے پہاڑ اور ۳۲ لمبی نہریں ہیں اور ۱۲۸ مشہور شہر ہیں۔اس اقلیم کے لوگوں کا رنگ غالباً گندمی ہے۔

چھٹا اقلیم

مدار کے لئے برج جوزا ہے۔اس کے ساتھ کوکب عطارد مخصوص ہے یہ مشرق سے شروع ہوتا ہے تبت و خراسان سے گزرتا ہوا فرغانہ سمرقند، بخارا، ہرات، طوس، نیشاپور، جرجان، طبرستان، قزوین، دیلم رے، اصفہان، ہمدان، نہاوند، دینور، موصل، حلب، انطاکیہ، طرابلس، طرسوس سے ہوتا ہوا شام تک جاتا ہے۔جزیرہ قبرص سے بلاد طنجہ ہوتا ہوا، مغرب میں بحر محیط پر ختم ہوتا ہے۔اس اقلیم میں

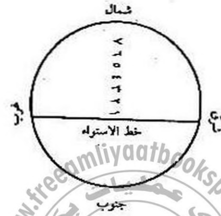
پچیس بڑے پہاڑ ہیں۔ پچیس لمبی نہریں اور ۲۱۲ مشہور شہر ہیں۔ اس خطے کے لوگوں کا رنگ غالباً گندمی اور سفید کے درمیان ہے۔

ساتواں اقلیم

مدار کے لئے برج دلو ہے۔ اس کے ساتھ کوکب قمر مخصوص ہے۔ یہ مشرق میں شروع ہو کر بلاد یاجوج و ماجوج، خراسان، خوارزم، اسیجاب، آذربائی جان، بجستان، ردھہ تک پھر بلاد روم اور اندلس کی طرف جاتا ہوا مغرب میں، بحر محیط پر ختم ہوتا ہے۔ اس اقلیم میں تیس بڑے پہاڑ ہیں۔ پندرہ لمبی نہریں اور دو سو مشہور شہر ہیں۔ اس اقلیم کے لوگوں کا رنگ سفید ہے۔

تتمہ:

ان ساتوں اقالیم کا مبدأ خط استواء سے وہ ہے جو قطب جنوبی کی طرف سے مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ اُس کا منتہاء قطب شمالی تک ارضی کرہ کے نصف کے درمیان ہے۔ اُس سے جزء مشرقی اور جزء غربی خراب ہے اور یہ متوسط رہنے والے لوگ ہیں۔ خط استواء کے نصف کرے سے قطب جنوبی تک ویران ہے۔ یہ کرہ سے چوتھا آباد حصہ ہے قدماء نے لوگوں کے تقاضے پر اُس کی وضع کی کیفیت کے بارے میں موقف لیا ہے جس کو انہوں نے ظاہر کیا ہے اور اُن کے لئے ارضی کرے میں سے نصف شمالی میں یہ صورت ظاہر ہو گئی ہے۔



اور متاخرین نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ وہ کرہ ارضی سے اس نصف شمالی میں گردش کے طریقے پر متوسط ہے۔ ان میں سے دو قطب شمالی کی طرف ہیں وہ ساتواں اور چھٹا ہیں اور تین مشرق و مغرب کے درمیان معترضہ ہیں۔ پانچواں مغرب کی طرف سے ہے۔ چوتھا تیسرے کے ساتھ ہے اور دو خط استواء میں قطب جنوبی کی طرف سے ہیں۔ دوسرا مغرب سے ہے۔ پہلا مشرق کی طرف ہے۔ پس اُس سے تین مشرقی طرف میں ہیں۔ ساتواں مریخ کے لئے پانچواں شمس اور دوسرا زحل کے لئے ہے اور تین جہت غربی میں ہیں۔ چھٹا قمر کے لئے، تیسرا زہرہ اور پہلا مشتری کے لئے ہے۔ چوتھا اقلیم عطارد کے لئے ہے اور وہ اُن کے درمیان متوسط ہے اور اُس کی وضع اس کیفیت پر ہے۔



ان اقالیم میں سے نیکی فضیلت اور کرامت کے لحاظ سے اعلیٰ ترین اقلیم عطارد ہے کیونکہ وہ ان اقالیم کا دل اور وسط ہے اُس کی تین جنوبی مدد کرتے ہیں۔ اقلیم مشتری، اقلیم زحل، اور اقلیم زہرہ تین شمالی ہیں۔ اقلیم قمر، اقلیم مریخ اور اقلیم شمس جیسے تم پہلی اور دوسری صورت میں دیکھتے ہو۔ امور میں سے اچھا اوسط ہے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک ہے۔ خیر الامور اوساطھا اور جس طرح یہ بات انبیاء علیہم السلام کی طرف سے ظاہر ہوئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے علماء و حکماء، اور اللہ تعالیٰ کے اکمل بندوں نے حاصل کیا ہے۔ جن کے لئے معارف عوارف اور فضائل میں کمال استعداد ہے۔ جیسے وہ تمام اقالیم سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی مخلوق کیلئے چن لیا۔ ان سات اقالیم میں سے ہر اقلیم میں مختلف زبانوں، رنگوں، طبائع، اخلاق، آرا، دین و مذاھب، عقائد، اعمال، صنائع، عادات، عبادات رکھنے والی امتیں رہتی ہیں کہ کوئی امت دوسری سے نہیں ملتی۔ اس طرح حیوانات، معدنیات اور نباتات رنگ، شکل ذائقے اور خوشبو میں مختلف ہیں۔ اس طرح شہروں کی ہوا اور زمینوں میں سے علاقوں کی مٹی مختلف ہے۔ اور اس طرح سے اپنی جگہوں پر سورج کی شعاعیں جیسے

وہ علیم حکیم خبیر ذات کی طرف سے اپنی جگہوں پر حکمت وتدبیر کے ساتھ مقدر ہیں۔ وہ ذات پاک ہے جس کیلئے مخلوق اور اشیاء لطیف ہے جیسے چاہتا ہے۔ آسمانوں وزمینوں کے پیدا کرنے والا بزرگ عرش والا، مبدیٔ معید فعال الما یرید ہے اس کی قدرت حکمت اور شان بہت بلند وعظیم ہے۔ خیر صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہ اس کا آخر ہے جس کے جمع کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے آسان کردی۔ ہدایت کے طریقے پر اس کی ترتیب کے بارے میں بتا دیا۔ اس کی وضع ان فوائد کے شذرات اور عوائد کے ثمرات سے ہے۔ جو حسن عوارف سے اس کے فنون کے ساتھ اس کے شہود کے مظاہر ہیں جیسے شاعر نے ارشاد کیا ہے۔ اے نوجوان آزمائش میں انتخاب کا راز ہے۔ انعام سے پانے والا اجلی ہو گیا ہے۔ میں نے وفا کی قدر پر اس کیلئے قدر گزاری ہے۔ اس میں دشمنوں پر بلا کتیں نازل ہوئی ہیں اور اللہ کے لئے تمام تعریف ہے۔ جس کی نعمت کے ساتھ صالحات پوری ہوتی ہیں۔ اپنے فضل سے وہ باقیات صالحت میں بھی کرتا ہے۔ ہر دن اور ہر حالت میں اس کیلئے پاکیزگی ہے۔ اس کیلئے عظمت اور سلطان خاص ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود وسلام تحیۃ واکرام اس کے رسول مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ہو جو اصحاب صدق ووفا ہیں (صدق ووفا والے ہیں) وسلام علی المرسلین والحمد اللہ رب العالمین

خوش جیوے
سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچڑ